مجلہ تحریک طالبان پاکستان

35

رمضان المبارک ۱۴۴۶ھ ق بمطابق مارچ۲۰۲۵ء

مجلہ طالبان 35

رمضان المبارک / 1446ھ ق

مارچ / 2025ء

- پاکستان میں تحریک طالبان پاکستان ہی کی قیادت میں جہاد کی ضرورت کیوں ہے؟
- مفتی ندیم خان درویش کی ہجرت کی کہانی، ان کی زبانی
- مجاہدین کیسے چوکنے رہیں؟!



@umarmedia

https://umnews.net

فہرست مضامین

اداریہ

آپریشن الخندق، جہاد پاکستان کو منزل تک پہنچانے کیلئے نیا باب

حق اور باطل کے درمیان جنگ اس دن سے جاری ہے جب سے آدم علیہ السلام اپنے خالق کے حکم سے زمین پر اتارے گئے۔ یہ جنگ نہ صرف زمانے کے ساتھ تبدیل ہوئی بلکہ اپنی نوعیت اور وسائل کے اعتبار سے بھی ارتقا پذیر ہوئی ہے۔ اگر تاریخ کے اوراق پلٹیں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دور میں مکہ کے مظلوم صحابہ کرام سے لے کر بدر، احد اور خندق تک ہر میدان اس ابدی جدوجہد کا نمونہ اور اکھاڑا رہا ہے۔

آج اسی مبارک اور مقدس جدوجہد کے تسلسل میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لشکر کے وارث، تحریک طالبان پاکستان کے غازیان، پاکستان میں مغرب کے مزدور غلاموں کے خلاف مکمل آزادی، اسلامی نظام اور ایک اسلامی معاشرے کے قیام کے لیے جہاد کے گرم محاذوں پر باطل کو گھٹنے ٹیکنے پر مجبور کر رہے ہیں۔

تحریک طالبان پاکستان کی جہادی قیادت نے طویل مشاورتوں، تدابیر اور استخاروں کے بعد، 2025 کے موسم بہار کے آغاز کے ساتھ سالانہ کارروائیوں کے لیے "آپریشن الخندق" کا نام منتخب کیا ہے۔ یہ نام صرف ایک علامتی عنوان نہیں بلکہ اسلامی تاریخ کے ایک انتہائی اہم مرحلے سے ماخوذ ہے، جو مظلوم مسلمانوں کے صبر، تدبیر، قربانی اور اللہ تعالیٰ کی نصرت کی زندہ مثال ہے۔

جب مدینہ منورہ کے مسلمان عرب کے تمام قبائل کے ایک وسیع اور متحدہ حملے کا سامنا کر رہے تھے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جنگی تدبیر کے طور پر مدینہ کے گرد خندقیں کھدوائیں تاکہ دشمن براہ راست حملہ نہ کر سکیں۔ مسلمانوں نے وسائل، سازوسامان اور افراد کی کمی کے باوجود ایمانی طاقت، امیر کی اطاعت اور اللہ تعالیٰ کی نصرت کے ذریعے ایسی جنگی حکمت عملی اپنائی کہ نہ صرف دشمنوں کی شکست ہوئی بلکہ اسلام کی عظیم ترقی کی بنیاد رکھی گئی۔ اسی مبارک غزوہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ تاریخی جملہ ارشاد فرمایا: "الآن نغزوہم ولا یغزوننا" یعنی "اب ہم ان کا تعاقب کریں گے اور وہ ہم پر حملہ نہیں کر سکیں گے۔" یہ صرف ایک بات نہیں تھی بلکہ اسلامی فتوحات کے ایک نئے دور کا آغاز تھا۔

پچھلے 77 سالوں سے پاکستان پر مسلط شریعت دشمن فوج، جو خود کو ملک کا محافظ کہتی ہے، اس سرزمین پر اصلی غاصب اور ظالم ہے۔ انہوں نے اسلامی نظام کے قیام کی راہ میں رکاوٹیں کھڑی کیں، مغرب سے غلامی کے معاہدوں پر دستخط کیے، امریکہ، اسرائیل اور برطانیہ کی خفیہ ایجنسیوں کی خدمت کی، اور اسلامی شعائر کے خلاف سازشیں رچائیں۔

وطن عزیز پاکستان، خصوصاً خیبر پختونخوا، بلوچستان اور قبائلی علاقوں میں فوج کے مظالم، علماء اور مظلوم لوگوں کی شہادتیں، مساجد اور مدارس کی تباہی، بے گناہ مسلمانوں کا قتل عام، اور مزدور سیاسی جماعتوں کے ذریعے اسلامی اقدار کو کمزور کرنا، یہ سب وہ سانحات ہیں جن سے قوم کو ہمیشہ کے لیے نجات دلانے کا عزم کرنا چاہیے۔

پاکستان کے عوام کو اس حقیقت کا ادراک کرنا چاہیے کہ جب تک یہ ظالم، مزدور اور غیر اسلامی نظام موجود رہے گا، اسلام صرف نعروں تک محدود رہے گا۔ ہمیں اسلامی نظام کے قیام کے لیے عملی اقدامات کی ضرورت ہے۔

ہم تمام دینی علماء، مجاہدین، قبائلی عمائدین اور عام مسلمانوں سے درخواست کرتے ہیں کہ اسلامی نظام کے قیام کے لیے تحریک طالبان پاکستان کے جہاد میں ہاتھ بٹائیں، غیر اسلامی نظام کی غلامی کے زنجیروں سے خود کو آزاد کریں، اور اللہ تعالیٰ کے دین کے غلبے کے لیے جدوجہد کریں۔

تحریک طالبان پاکستان نے یہ جدوجہد اللہ کی رضا کے لیے شروع کی ہے، اور تاریخ بھی یہی سبق دیتی ہے کہ اللہ کی راہ کے مجاہدین اگر صبر، تدبیر اور قربانی اپنے ساتھ رکھیں تو اللہ تعالیٰ انہیں ضرور کامیاب کرتا ہے۔ ہمیں اس دن کا انتظار ہے جب اسلامی نظام کا مقدس پرچم اس سرزمین پر لہرائے گا، یہ خطہ غیروں کے استعمار کے زہریلے پنجوں سے آزاد ہوگا، اور اسلامی نظام کی بنیادیں رکھنے کا نیا مرحلہ شروع ہوگا۔ ان شاء اللہ تعالیٰ۔

پاکستان میں تحریک طالبان پاکستان ہی کی قیادت میں جہاد کی ضرورت کیوں ہے؟



مولانا خالد قریشی

اتحاد و اتفاق پر آیات و احادیث ہم روز سنتے اور دیکھ رہے ہوتے ہیں، اسی طرح دنیا بھر میں مجاہدین کا اپنی اپنی حد اور استطاعت میں رہ کر جہاد کرنے کا مسئلہ بھی اب سب کو سمجھ آ جانا چاہیے اور اس پر اکثر میں یہی بات کرتا ہوں کہ اب ایک مجبوری اور ضرورت بن چکی ہے کہ مجاہدین جس ملک کے ہیں اسی ملک میں فعالیت کریں تو اس میں جہاد اور مجاہدین کا فائدہ ہے اور یہ تقلیل الاعداء کیلئے بھی یہ ایک اہم مسئلہ ہے۔ اب چونکہ ہم ملک پاکستان اور تحریک طالبان پاکستان سے جڑے ہیں تو اسی حوالے سے اتحاد و اتفاق کے ایک پہلو پر روشنی ڈالنے کی کوشش کریں گے۔

ہم سب جانتے ہیں کہ پاکستان کے مجاہدین کو "تحریک طالبان پاکستان" یا "ٹی ٹی پی" ہی کے نام سے ہی جانا جاتا ہے اور خاص طور پر مجاہدین کے نزدیک تحریک طالبان پاکستان ہی ایک مسلّم تنظیم ہے۔ ملک بھر میں جہاد کے حوالے سے اس کی تاریخ بھی ہے اور اگر مجاہدین کوئی توقع رکھتے ہیں تو وہ بھی اسی نام سے جڑی ہے، اسی طرح ان کی طاقت و وسعت کو دیکھتے ہوئے یہ بھی کہا جا سکتا ہے کہ دشمن کیخلاف اگر کوئی بڑا منصوبہ بنا سکتا ہے تو وہ بھی تحریک طالبان پاکستان ہی ہے۔ اس بات کی دلیل میں یہی دے سکتا ہوں کہ آپ مجاہدین سے باخبر سمجھدار لوگوں کی کسی بھی مجلس میں اس بات کا تذکرہ کرکے دیکھ لیں آپ کو اندازہ ہوجائے گا۔

اب جبکہ ایک ملک میں اس نوعیت کی تنظیم موجود ہے، جہاں الحمدللہ عسکری و انتظامی اور دعوتی ڈھانچہ بنا ہوا ہے تو ایسے میں الگ تھلگ ہو کر جہاد کرنے کا کیا فائدہ ہوسکتا ہے؟ اور اس کا تجربہ بھی کیا جا چکا مگر حقیقت یہی نکل آئی کہ اسی تنظیم سے جڑ کر کام کیا جائے۔ یہ کہنا شاید مناسب نہ ہو کہ وہ جہاد جہاد ہی نہیں ہوسکتا بلکہ یہ کہنا مقصود ہے کہ جب وحدت نہ ہو تو جہاد پر مثبت نتائج کا مرتب ہونا غیر منطقی لگتا ہے۔ یہاں یہ نہ بھولیے گا کہ تحریک طالبان پاکستان کے اصول، طرز دعوت اور لوائح بلا شبہ مجاہدین کیلئے قابل تقلید بن چکا ہے، جس کا مشاہدہ ہم اولا تو اس طرح کرتے ہیں کہ کافی مجاہدین اس کے ساتھ ضم ہو گئے ہیں اور اسی طرح تحریک سے باہر کے مجاہدین کی دعوت میں تحریکی اصطلاحات کا استعمال اور خصوصا میڈیا کے میدان میں تحریک کا طرزِ عمل اپنانا بھی اس بات کی گواہی دیتا ہے۔ ان چیزوں کی مثالیں دینا شاید طول پکڑ جائے، بہتر ہوگا کہ آپ خود ہی ان کا مطالعہ کریں۔

ایک جماعت کی موجودگی میں دوسری جماعت کا بننے کی مذمت کی مثالیں ہم کئی فقہی مسائل میں دیکھتے ہیں۔ مثلا بیک وقت مسجد میں دو جماعتوں کی ممانعت، ایک علاقے میں ایک رائج سنت طریقے کو مٹا کر لوگوں میں دوسرا طریقہ رائج کرنے کی کوشش کرنا، ایک علاقے میں ایک مسلک کے رائج ہوتے ہوئے دوسرے کی ترویج کیلئے کام کرنا وغیرہ۔۔۔ تو یہاں آپ دیکھ لیں کہ دوسرا بندہ کوئی کافر نہیں ہوتا مگر اتحاد و اتفاق کو برقرار رکھنے کیلئے اسے شریعت نے منع کر رکھا ہے۔

میری باتوں کا مقصد ہرگز یہ نہیں کہ دنیا میں اب کوئی تحریک طالبان پاکستان سے ہٹ کر جہاد نہ کرے یا اس کا جہاد قابل قبول

نہیں ہوگا، بلکہ ملکی سطح پر جہاد کو جاری رکھنے کیلئے ایک ہونے کے فائدے کو قطعا مسترد نہیں کیا جاسکتا۔ اب یہاں سوال ہوگا کہ صرف تحریک طالبان پاکستان ہی کیوں؟ تو جواب یہی ہے کہ جیسا کہ میں نے اوپر کہا کہ مجاہدین کی جماعتیں بامر مجبوری اپنے اپنے ملک کی حد میں رہتے ہوئے جہاد کررہے ہیں تو وہاں تحریک طالبان پاکستان کی سطح پر سب سے بڑی اور عندالمجاہدین برحق اور مسلّم جماعت ہے اور اس بنا پر وہ "سواد اعظم'' کا مصداق بنتی ہے۔ اور حضرت انس رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے مروی ہیں کہ "میری امت کسی گمراہی پر جمع (متفق) نہیں ہوگی بس جب تم (لوگوں میں) اختلاف دیکھو تو سواد اعظم (بڑی جماعت) کو لازم پکڑلو (یعنی اس کی اتباع کرو)"

(سنن ابن_ماجہ: کتاب الفتن، باب السواد الاعظم)

فوج کا ختم ہوتا وقار

عبداللہ مجاہد

"یہ جو دہشت گردی ہے اس کے پیچھے وردی ہے
یہ جو غنڈہ گردی ہے اس کے پیچھے وردی ہے"

اس بار یہ نعرے منظور پشتین کے جلسے یا کسی قبائلی علاقے میں نہیں لگائے گئے بلکہ پاکستان کے مرکزی شہر لاہور کے ایک بڑے تعلیمی ادارے "لمز یونیورسٹی" میں لگائے گئے ہیں اور سونے پر سہاگہ یہ کہ ڈی جی آئی ایس پی آر کے دورے کے موقع پر لگائے گئے ہیں۔ پاکستان کے ان طلباء کی اس حق گوئی پر ہم انہیں خراج تحسین پیش کرتے ہیں اور ہم توقع کرتے ہیں کہ وہ جلد حقائق سے آگاہ ہونگے اور اس ظالمانہ نظام کے خلاف انقلاب کا اول دستہ ہونگے۔ (یاد رہے کہ اس نعرے کا ہرگز وہ مقصد نہیں ہے جو عام طور پر لیا جاتا ہے کہ گویا مجاہدین کی کارروائیوں کے پیچھے فوج ہے، بلکہ یہ نعرہ فوجی بدمعاشی اور خصوصا سیاست میں ان کی مداخلت، پکڑ دھکڑ اور خاص طور پر سابق وزیراعظم کی گرفتاری کی وجہ سے لگایا گیا ہے۔)

دوسری طرف اگر فوجی قیادت کی بات کی جائے تو واضح طور پر نظر آرہا ہے کہ قوم نے فوجی جرنیلوں کی حقیقت جان لی ہے۔ حب الوطنی کے پردے میں ان کے مقدس ہونے کا ڈرامہ اب ختم ہوگیا ہے۔ یہ جتنے بھی لیکچر دے لیں اب ان کی دال نہیں گلنے والی۔ میدان جنگ میں ان کی شکست اور ناکامیاں سب کے سامنے ہیں۔ میڈیا کی جنگ میں بھی عمر میڈیا ڈٹ کر کھڑا ہے بلکہ سوشل میڈیا پر ان کیلئے کام کرنے والے مسخرے بھی انہی کیلئے عذاب بن گئے ہیں۔ آرمی چیف آج کل مذہبی کارڈ کھیل رہے ہیں، قران و سنت سے اسلامی فوج ہونے کا دعوہ کرتے ہیں، مجاہدین اور جہاد کے بارے میں ہر آیت اور حدیث کو اپنی (غلام) فوج پر لاگو کر رہے ہیں اور حقیقی مجاہدین کو خوارج ثابت کرنے کی کوششوں میں لگے ہیں لیکن حقیقت یہ ہے کہ ان کے اصول مغربی، ان کا نظریہ سیکولر، ان کی تہذیب انگریزی، ان کا رہن سہن، سوچ پالیسیاں سب مغرب سے اخذ کی گئی ہیں۔ اسلام سے ان کا اتنا ہی تعلق ہے جتنا بھارتی یا امریکی فوج میں ایک مسلمان سپاہی کا ہے کہ بس انہیں نماز اور روزہ رکھنے کی آزادی ہے۔ اسلامی نظام نافذ کرنے اور مظلوم مسلمانوں کو ظلم سے بچانے میں انہیں کوئی دلچسپی نہیں ہے بلکہ ان کی مخالفت میں ساری توانیاں خرچ کرتے ہیں۔

اگر میڈیا آزاد ہوتا تو فوج کی حقیقت آشکار ہو چکی ہوتی، یہ نعروں کی خبر بھی بی بی سی اور وائس آف امریکہ سے معلوم ہوئی۔

کوئی مانے یا نہ مانے یہ حقیقت ہے کہ تحریک طالبان پاکستان کا پیغام آج ہر جگہ مقبول ہو رہا ہے اور تحریک کے مطالبات اور بیانات کی ہر جگہ تائید ہو رہی ہے۔ آپ حامد میر کے کالم دیکھیں آپ کو اس میں آئین شکنی، جرنیلوں کا اداروں پر قبضہ، لاقانونیت اور جبری گمشدگی نظر آئے گی۔ آپ روف کلاسرا کے کالم اٹھائیں آپ کو بیوروکریسی اور سرمایہ دار سیاست دانوں کی کرپشن کی ایسی داستانیں پڑھنے کو ملیں گی کہ آپ دنگ رہ جائیں گے۔ آپ سلیم صافی کے جرگہ پروگرام اور کالم دیکھیں آپ کو عوام کی بے چینی مایوسی نظر آئے گی۔

پچھلے دو "جرگہ" پروگراموں میں سلیم صافی صاحب نے ایک صنعت کار اور ایک مشہور دانشور کو بلایا اور پاکستان کے مسائل کا تذکرہ کیا۔ دونوں نے یہ بات تسلیم کی کہ عوام میں بے چینی ہے اور نظام میں بہت خامیاں ہیں، دونوں اہم شخصیات نے تسلیم

کیا کہ پاکستان تنزلی کی جانب گامزن ہے۔ یہ ان کی، چینل کی اور سلیم صافی کی مجبوری ہے کہ کھل کر نام نہیں لے سکتے کہ اس سب کے پیچھے کس کا ہاتھ ہے ورنہ غائب کردیے جائیں گے۔ کیسے بتائیں کہ وسائل پر فوج کا قبضہ ہے، کیسے بتائیں کہ کس کی وجہ سے پاکستان کے معدنی ذخائر وسائل سے پاکستانی عوام کیوں مستفید نہیں ہورہی۔ ایاز امیر (اگرچہ وہ سیکولر سوچ کے حامل ہیں) اپنے کالمز میں اس نظام کی برائیوں کو اور نظام پر قابض لوگوں کو کس طرح جھنجھوڑ رہے ہیں۔ اوریا مقبول جان پر تو کالم لکھنے اور ٹی وی پر آنے پر بھی پابندی لگ چکی ہے۔ محمود شام کے کالم پڑھیں جو مسلم حکمرانوں کے ضمیر کو جھنجوڑنے کی کوشش کرتے رہتے ہیں۔

صرف ایک ڈر ہے، جان جانے کا ڈر۔۔۔ ایجنسیوں کے ہاتھوں اغوا ہونے کا ڈر، ناجائز مقدمات کا ڈر، ملازمت جانے کا ڈر، جس کی وجہ سے اہم شخصیات ظالم اور قابض لوگوں کا نام لینے پر ڈرتے ہیں۔ لیکن ہمیں امید ہے کہ جب ہم ان ظالموں کے قبضے سے پاکستان کو آزاد کروائیں گے تو یہ سب دیانت دار اور مخلص لوگ ہمارا ساتھ دیں گے اور پاکستان کی تعمیر و ترقی میں ہمارے دست و بازو بنیں گے۔

مجاہدین کیسے چوکنے رہیں؟!

تمام مجاہدین، بالخصوص تحریک طالبان پاکستان کے مجاہدین کے لیے 10 احتیاطی تدابیر

مولوی مزمل صاحب

قرآن مجید میں ارشاد باری تعالیٰ ہے :

يَأَيُّهَا الَّذِينَ ءَامَنُوا خُذُوا حِذْرَكُمْ فَانفِرُوا ثُبَاتٍ أَوِ انفِرُوا جَمِيعًا

(سوره النساء: ۷۱)

ترجمہ : اے ایمان والو! ہر وقت مقابلے کے لیے تیار رہو، (پھر جیسے موقع ملے) علیحدہ علیحدہ گروہوں کی شکل میں یا یکمشت ہو کر نکلو۔

۱- کچھ مجاہدین احتیاط نہیں کرتے، اپنے ساتھ اسلحہ نہیں رکھتے اور پہرہ نہیں دیتے۔

کچھ مجاہدین تو پھر یہ دلیل بھی دیتے ہیں کہ "موت اپنے مقررہ وقت پر ہے"۔ یہ بات اپنی جگہ درست ہے، لیکن اسے بے احتیاطی کا جواز بنانا بہت بڑی غلطی اور گناہ ہے۔ خدا نخواستہ اگر کسی مجاہد کی بے احتیاطی، پہرہ نہ دینے، یا اسلحہ ساتھ نہ رکھنے کی وجہ سے اس کے ساتھی شہید ہو جائیں، تو ان مظلوم شہید ساتھیوں کا قاتل یہی بے احتیاط اور سست مجاہد تصور ہو گا کیونکہ احتیاط ان امور میں سے ہے جن کا اللہ تعالیٰ نے مجاہدین کو حکم دے رکھا ہے جس کی خلاف ورزی کرنے والا شخص ہی ذمہ دار ٹھہرے گا، جیسا کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں :

يَأَيُّهَا الَّذِينَ ءَامَنُوا خُذُوا حِذْرَكُمْ

اے ایمان والو! ہر وقت مقابلے کے لیے تیار رہو!

امام بغوی (رحمہ اللہ) اس آیت کے تفسیر میں لکھتے ہیں کہ "حِذْرَكُمْ" سے مراد جہاد کے اسباب اور اسلحہ ہے۔ اسی طرح امام طبری (رحمہ اللہ) فرماتے ہیں : "اپنے ڈھال اور وہ اسلحہ ساتھ رکھو جس سے تم اپنے دشمن سے اپنا دفاع کر سکو۔"

۲- مجاہدین ساتھیوں کو دشمن کی طاقت، صلاحیت، افراد، مراکز، راستوں اور اپنے اسلحے کے استعمال کے بارے میں مکمل معلومات ہونی چاہئیں۔

امام طنطاوی رحمہ اللہ اپنی تفسیر میں شیخ محمد عبدہ سے ایک عجیب تفسیر نقل کرتے ہیں : «الحذر: الاحتراس والاستعداد لاتقاء شر العدو، وذلك بأن نعرف حال العدو ومبلغ استعداده وقوته ومعرفة أرضه وبلاده ويدخل في الحذر والاستعداد معرفة الأسلحة وكيفية استعمالها فكل ذلك وغيره يدخل تحت الأمر بأخذ الحذر.»

مختصراً مطلب یہ ہے کہ مجاہدین کو دشمن کی طاقت، اس کے مراکز، اور اسلحے کے استعمال کی مکمل سمجھ ہونی چاہیے۔ اگر کسی مجاہد کو کوئی اسلحہ دیا جاتا ہے تو اس کا امیر اور خود وہ مجاہد کی ذمہ داری بنتی ہے کہ وہ اس کے استعمال میں ماہر ہو۔ اسی لیے مجاہدین کو مراکز میں اپنا قیمتی وقت ضائع نہیں کرنا چاہیے، بلکہ اسے تعلیم و تربیت اور اسلحے کی مشق میں صرف کرنا چاہیے۔ دشمن کے مراکز تک راستے، ان کی فرار کی راہیں، اور مجاہدین کے نکلنے کے راستوں کو نقشے پر اور عملی طور پر سیکھنا چاہیے۔ ساتھ ہی دشمن کے ان آلات کو پہچاننا چاہیے جو مجاہدین کے مراکز کا پتہ لگاتے ہیں، اور ان کے مقابلے کے لیے جدید تکنیکی آلات استعمال کرنے چاہئیں۔

۳- کچھ مجاہد ساتھی احتیاط نہیں کرتے اور کہتے ہیں کہ ہم اللہ تعالیٰ پر توکل کرتے ہیں۔

مجاہدین بھائیو!

توکل کا مطلب کبھی یہ نہیں کہ ہم اسباب اور اسلحہ استعمال نہ کریں۔ اللہ تعالیٰ نے ہمیں عقل اور سمجھ عطاء کی ہے، اس لیے

ہمیں اپنی استطاعت کے مطابق اسباب مہیا کرنے چاہئیں۔ اس کے بعد فتح اور کامیابی کو اسباب پر نہیں، بلکہ اللہ تعالیٰ پر چھوڑنا چاہیے اور اسی پر توکل کرنا چاہیے۔ ایک بار رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) سے ایک شخص نے کہا کہ اس نے اپنا اونٹ اللہ کے توکل پر چھوڑ دیا۔ آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) نے فرمایا: (پہلے اسے باندھو، پھر اللہ پر توکل کرو۔) مختصر یہ کہ اسباب مہیا کرنا توکل اور تقدیر کے خلاف نہیں ہے، بلکہ یہ عین تقدیر اور توکل ہے۔ اسی لیے اکثر مفسرین اس آیت سے استدلال کرتے ہیں کہ مجاہد کو (اسباب کا استعمال کرتے ہوئے) ہمیشہ تیار، چوکس اور ہوشیار رہنا چاہیے۔

۴- مجاہدین کو اپنے ٹیلی فون کے ساتھ بہت زیادہ احتیاط کرنی چاہیے۔

مجاہدین کو اپنے فون میں اپنے مقام (Location) بتلانے اور موبائل میں "لوکیشن کا آپشن" آن رکھنے سے مکمل طور پر گریز کرنا چاہیے، کیونکہ دشمن اکثر اسی کے ذریعے مجاہدین کے ٹھکانوں کا پتہ لگاتا ہے اور گھات لگا کر اسے شہید کر دیتا ہے۔ ایسے واقعات کئی بار پیش آ چکے ہیں۔ اس لیے اس معاملے کو سنجیدگی سے لینا چاہیے۔ اسی طرح، مجاہد ساتھیوں کو نئی ٹیکنالوجی کے آلات، چارجرز، شمسی پینلز اور دیگر اشیاء خریدتے وقت انہیں مکمل طور پر چیک کرنا چاہیے، کیونکہ بعض اوقات دشمن ان شمسی پینلز میں سم کارڈز نصب کر دیتا ہے جو مجاہدین کے مقام کا پتہ لگانے کے لیے استعمال ہوتے ہیں۔

۵- مجاہد ساتھیوں کو آپس میں فرضی ناموں سے پکارنا چاہیے۔

مجاہدین کو کبھی بھی ایک دوسرے کو اصلی ناموں سے نہیں پکارنا چاہیے، بلکہ آپس میں فرضی (مستعار) نام استعمال کرنے چاہئیں اور ان ناموں کو بھی کچھ وقت گزرنے کے بعد تبدیل کرتے رہنا چاہیے۔ تاریخی حقائق سے ثابت ہے کہ اس عمل سے بہت سارے مجاہدین کی جانیں بچائی گئی ہیں۔

مجاہد ساتھیوں کو ہر ایک پر بھروسہ نہیں کرنا چاہیے۔ اپنے مراکز میں داخلے کے لیے نامعلوم افراد کو اجازت نہیں دینی چاہیے اور مراکز کے مقامات کو بار بار تبدیل کرتے رہنا چاہیے۔

۷- مجاہدین کو ایک جگہ زیادہ دیر تک نہیں رہنا چاہیے۔

خاص طور پر مساجد میں یا کسی ایک مقام پر بہت سارے مجاہدین کو اکٹھا نہیں رہنا چاہیے۔ رات کے وقت خاص احتیاط کرنا چاہیے اور پہرہ دینا لازمی سمجھیں۔

۸- مجاہدین کو وقت ضائع نہیں کرنا چاہیے۔

صرف مرکز میں رہنے اور وقت ضائع کرنے کو جہاد نہیں سمجھنا چاہیے، بلکہ ہر وقت کسی نہ کسی سیکیورٹی یا جہادی کام میں مصروف رہنا چاہیے۔ اپنی حفاظت کے لیے غاروں، سرنگوں اور چھپنے کی جگہوں سے فائدہ اٹھانا چاہیے۔ اس کی بہترین مثال فلسطینی مجاہدین کی شاندار جدوجہد ہے، جنھوں نے زمین کے نیچے کئی کلومیٹر لمبی سرنگیں کھودیں۔ اسرائیل اپنے تمام فوجی سازوسامان کے باوجود انہیں شکست نہ دے سکا، اور اس کا ایک راز یہ سرنگیں ہیں۔ ہم یہ نہیں کہہ رہے کہ غزوہ ہند کے مجاہدین بھی اتنے بڑے پیمانے پر سرنگیں کھودیں، لیکن جہاں بھی ان کا مرکز ہو، وہاں مزاحمت اور سیکیورٹی کے لیے ایک غار یا چھپنے کی جگہ ضرور ہونی چاہیے۔ اس کی سب سے بڑی ذمہ داری پہلے امیر اور پھر تمام مجاہدین پر عائد ہوتی ہے۔

۹- غزوہ ہند کے مجاہد ساتھی جب تشکیل دیتے ہیں تو کیا کریں؟

اولا: مجاہد کو اپنے امیر کی اطاعت کرنی چاہیے۔ اگر کوئی ساتھی اطاعت نہ کرے تو اس کے جہاد کا کوئی اجر نہیں، بلکہ اللہ تعالیٰ نے اس کے لیے بڑا عذاب تیار کر رکھا ہے۔ اگر نافرمانی کی وجہ سے کسی ساتھی کو زخم یا شہادت نصیب ہو، تو اس کے اصل مجرم اور قاتل یہی نافرمان نام نہاد مجاہد ہیں۔

دوسرا: مجاہد کو اپنے رہبر (راہ نما) کے اشاروں کے مطابق آگے بڑھنا چاہیے۔

تیسرا: مجاہد کو دوسرے مجاہدین سے آگے یا الگ سمت میں نہیں جانا چاہیے، یعنی بے نظمی نہیں کرنی چاہیے۔ ہر طرف دھیان رکھنا چاہیے اور ہر وقت تیار رہنا چاہیے۔

چوتھا: جب مجاہدین دشمن کی سیکیورٹی چوکیوں کے قریب سے گزرتے ہیں تو اپنا فون بند رکھنا چاہیے، فون والی گھڑی اتار دینا چاہیے، خوشبو استعمال نہیں کرنی چاہیے۔ ہر مجاہد کے پاس کھانے پینے کی اشیاء اور پانی ہونا چاہیے، خاص طور پر پانی کا خیال رکھنا چاہیے کیونکہ کچھ علاقوں میں پانی نہیں ملتا۔ جب کوئی مجاہد کسی ضرورت کے لیے دوسروں سے الگ ہوتا ہے، تو اپنے ساتھی کو ضرور بتانا چاہیے۔ جہاں مجاہدین آرام کرنا چاہیں، وہاں ایک مجاہد دوسروں سے الگ تھلگ نہیں رہنا چاہیے۔ مجاہد کو راستے میں بلا ضرورت بات نہیں کرنی چاہیے، صرف اللہ تعالیٰ کا ذکر کرنا چاہیے اور ہر وقت اپنا اسلحہ ساتھ رکھنا چاہیے۔

۱۰- مجاہدین کو انٹرنیٹ اور موبائل رابطوں کا بہت کم استعمال کرنا چاہیے۔

ان کا استعمال صرف انتہائی ضرورت کے وقت کرنا چاہیے اور ٹیلی فونک رابطے میں اشاروں والے الفاظ استعمال کرنے چاہئیں۔

یاد رہے کہ اس حوالے سے امیر تحریک طالبان پاکستان کے اوامر اور عمر میڈیا کی جانب سے جاری کردہ احتیاطی تدابیر کا مطالعہ کرنا بھی مفید رہے گا۔

ہجرت کی رات -
ایمان کی پکار، جدائی کے آنسو

مفتی ندیم خان درویش المہاجر حفظہ اللہ کی ہجرت کی کہانی، ان کی زبانی

آج ۱۱ رمضان کی رات ہے۔ بالکل اسی شب، ایک سال قبل، مجھے ظالم و جابر فوج اور سی ٹی ڈی کے جبر کے باعث حق کی پاداش میں اپنا گھر چھوڑنا پڑا۔ ساری رات استخارہ اور استشارہ میں بسر ہوئی، دل ایک مشکل ترین فیصلہ کرنے کو بے قرار تھا۔ یہ کوئی معمولی فیصلہ نہ تھا، مگر دین کا تقاضا یہی تھا۔

صبح گھر آیا، بیگ میں محض چند جوڑے رکھے، اور پھر وہ گھڑی آپہنچی جو سب سے زیادہ سخت تھی—جدائی کی گھڑی۔ مگر یہ صرف گھر چھوڑنا نہ تھا، بلکہ اس راہ میں مجھے وہ سب کچھ چھوڑنا پڑا جو میرے دل کے قریب تھا:

دو مدارس جہاں علم کا چراغ روشن کر رہا تھا۔

دورۂ تفسیر کے لیے دور دراز سے آئے طلبہ، جنہیں بیس پارے پڑھا چکا تھا، مگر بقیہ سبق ادھورا چھوڑنا پڑا۔

والدین، جن کی آنکھیں اشکبار تھیں اور جن کی سسکیاں میرے قدموں کی زنجیر بن رہی تھیں۔

زیرِ تعمیر نئے کمرے، جو خوابوں کی تعبیر بننے والے تھے۔

مسجد کی پرجوش خطابت، جہاں جمعہ و عیدین کی رونقیں میرا انتظار کر رہی تھیں۔

مدرسے میں آنے والے مخلص محبین، زائرین، اور میرے احباب کی پُرنور محفلیں۔

اپنا محلہ، اپنے در و دیوار، اپنے بچپن کی گلیاں، اور وہ سب کچھ جس سے میرا دل جُڑا ہوا تھا۔

اور پھر، ۱۱ رمضان المبارک، بروز جمعرات، میں نے اپنے دین و ایمان کی حفاظت، حق گوئی کی پاسداری، شریعت کے نفاذ، اور فرنگی نظام کے رد میں اپنا سب کچھ خیر باد کہہ دیا۔ والدین کی زار و قطار آہ و بُکا، بیوی اور بچوں کی سسکیاں، بھائیوں اور گھر والوں کی دعائیں— سب کچھ پیچھے چھوڑ کر نکل پڑا۔ بعد میں معلوم ہوا کہ میرے جانے کے بعد ماں غم سے بے ہوش ہو گئی تھی۔

آج پورا ایک سال بیت چکا ہے اور میں اپنی پیاری ماں کے قدم چومنے کی سعادت سے محروم ہوں۔ جب بھی ان سے ملتا، وہ میرا ہاتھ اور چہرہ چوم لیا کرتی تھیں، مگر اب اس محبت سے بھی محروم ہوں۔ مگر میرا دل مطمئن ہے، کہ یہ سب کچھ صرف اور صرف اللہ کی رضا کے لیے کیا ہے۔ اگر میرے رب نے میری یہ قربانی قبول فرمالی تو سب کچھ منظور ہے۔

اللہ تعالیٰ تمام مہاجرین و انصار کی قربانیوں کو اپنی بارگاہ میں شرفِ قبولیت عطا فرمائے اور ہمارے ملک عزیز میں جلد از جلد شریعت نافذ فرمائے۔ آمین یا رب العالمین!

کہیں مشرف دور تازہ نہ ہوجائے

طالبعلم
عبدالرحمن ڈیروی

گزشتہ چند دنوں سے پاک-افغان تعلقات کے حوالے سے دو خبریں زیر گردش ہیں۔ ایک تو یہ ہے کچھ دنوں سے طورخم بارڈر پر جنگ جاری ہے، جس کی وجہ بقول پاکستانی حکام یہ ہے کہ افغان حکومت ایک ٹینک کا رخ پاکستان کی طرف کر رہی تھی یا وہ اپنی ہی حدود میں ایک نئی پوسٹ بنا رہی تھی۔ (واللہ اعلم) دوسری خبر یہ ہے کہ آئی ایس آئی نے سی آئی اے کے کہنے پر ایک افغان باشندے کو گرفتار کرکے امریکہ کے حوالے کردیا ہے، جسے کابل ایئرپورٹ پر ایک حملے کا مرکزی کردار بتلایا جا رہا ہے۔ بحیثیت پاکستانی ان دونوں خبروں کو قوم اس نظر سے دیکھ رہی ہے کہ پاکستانی فوج و حکومت قوم کیلئے بہتر نہیں کر رہی ہے۔

طورخم گیٹ پر پاکستان کی جانب سے آمد و رفت اور تجارت کی بندش سے دونوں طرف عوام کا نقصان ہورہاہے، خصوصا جب افغانستان میں لوگوں کی مالی حالت بہتر نہیں ہے، رمضان المبارک کا مہینہ بھی ہے جس میں اکثر افغان تاجر پھلوں، سبزیوں اور آئندہ عید کیلئے کپڑوں اور عید کے دیگر اشیاء کا لین دین کرنے کی کوشش کرتے ہیں تو ایسے میں حکومت پاکستان کو مسائل کو بات چیت کے ذریعے حل کرنا چاہیئے۔ ایک چھوٹا سا انتظامی مسئلہ کھڑا کیا ہوا کہ آپ نے متعدد فوجی زخمی کروائے اور سینکڑوں لوگوں کو بے گھر کرکے رکھ دیا۔ اگر ان کا یہ عمل درست نہیں ہے تو یہ سفارتخانے کس لیے ہیں، کیا یہ مسائل دفاتر میں بیٹھ کر حل نہیں کیے جا سکتے؟۔

دوسری خبر بھی عجیب سی ہے، کہ ایک افغان شخص نے افغان سرزمین پر افغان حملہ آور کو استعمال کرکے ۱۶۰ افغان شہریوں کو قتل کروایا اور اسے پکڑ کر آپ امریکہ کے حوالے کر رہے ہیں۔ یہ تو الگ بات ہے کہ افغان حکومت اس شخص کو مرکزی کردار قرار ہی نہیں دے رہی۔ اگرچہ اس حملے میں امریکی فوجی بھی ہلاک ہوئے مگر کیا بحیثیت افغان یہ شخص افغانستان کے حوالے کرنا لازم نہیں تھا یا آپ میں اب بھی آس پڑوس کے ساتھ تعلقات بہتر بنانے کہ بہ نسبت امریکہ کے ساتھ تعلقات بنانے کی پیاس باقی ہے؟۔

اگرچہ ان دونوں خبروں کا تعلق براہ راست تحریک طالبان پاکستان کے ساتھ نہیں ہے مگر ہم قوم پر یہ واضح کیے دیتے ہیں کہ فوج اور اسٹیبلشمنٹ کو پڑوسی ممالک کے ساتھ بہتر تعلقات کے ہونے یا نہ ہونے کی کوئی پرواہ نہیں ہے بلکہ وہ وہاں تعلقات سنوارنے کی کوشش کر رہے ہیں جہاں ریٹائرمنٹ کے بعد انہوں نے بسنا ہوتا ہے۔ ریاست کو سوچنا ہوگا کہ کب، کہاں، کس سے، کیوں اور کیسے تعلقات بنانے چاہئیں ورنہ مشرف دور دوبارہ آنے میں زیادہ وقت نہیں لگے گا۔

وطنی اور قومی عصبیت کی حرمت

عمر یوسفزئی

عصر حاضر میں لسانی، قومی اور وطنی عصبیت عروج پر ہے، استعماری طاقتوں نے تمام تر مسلم ممالک کو لسانی اور قومی بنیادوں پر تقسیم کر رکھا ہے۔ خلافت عثمانیہ کے دردناک و المناک سقوط کے بعد عرب اور دیگر ممالک اسی قومی اور لسانی تقسیم کی بنیادوں پر وجود میں آئے، یہ خالص استعماری ایجنڈے اور پلان کے تحت تقسیم در تقسیم ہوئے، خلافت عثمانیہ پوری امت مسلمہ کی نمائندہ حکومت تھی، دنیائے کفر عثمانی خلافت کے اتحاد اور اتفاق سے لرزاں تھی، کسی بھی طاغوتی اور صلیبی قوت میں یہ جرأت نہ تھی کہ خلافت عثمانیہ کو چیلنج کرسکے۔ آخر میں پلان بنایا گیا کہ ہم تب تک مسلمانوں کو قابو نہیں کرسکتے جب تک یہ لوگ ایک امت کے دعویدار اور قائل ہیں، لہذا لسانی اور قومی بنیادوں پر تقسیم کرنے کا لائحہ عمل تیار کرلیا گیا اور اسی کو عملی جامہ پہنانے کیلئے کام شروع ہوا۔ مختصر یہ کہ خلافتِ عثمانیہ کو دو درجن کے قریب چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں میں کاٹ دیا گیا۔

عربوں کو سبق پڑھایا گیا کہ تم سب سے افضل و بہتر ہو تمہارا کوئی ہمسر نہیں ہے۔ قرآن عربی میں، پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم عربوں میں سے آئے تھے، تم صحابہ کرام کی اولاد ہو، سابقہ تمام حکومتیں تمہاری تھیں، تم کیسے عجمی ترکوں کے زیر اثر رہ کر شرم و عار کی زندگی بسر کر سکتے ہو۔ تم عرب ہو، نکلو اپنے حق کیلئے اور اپنی حکمرانی قائم کرنے کیلئے۔ لہذا عرب لیگ کے نام سے ایک تنظیم بنوائی، کہ ہم عرب ہیں ہم ترکوں کے زیر اثر نہیں رہ سکتے۔

دوسری طرف ترکی کو یہ سبق پڑھایا گیا کہ تم ترکی ہو، لیکن تم عربی زبان کو اپنایا ہوا ہے، عربی رسم الخط کو اپنا رکھا ہے، حالانکہ عربی زبان کا تمہاری زبان سے کوئی تعلق نہیں، تمہارا کسی بھی قسم کا تعلق عربوں سے نہیں ہونا چاہیئے۔ کمال اتاترک نے خلافت کے زوال کے بعد ترکی میں سیکولر، قومی اور لسانی سٹیٹ بنانے کا عملی قدم اٹھایا اور وہاں کے مسلمانوں کو اسلام سے کاٹ کران کے دلوں میں قوم اور وطن کی محبت کو راسخ کیا۔ مساجد میں جو لوگ عربی میں نماز پڑھیں یا اذان دیں، ان کو مجرم قرار دیا گیا، عربی مدارس اور تعلیم پر پابندی عائد کردی گئی، عربی لباس ممنوع قرار دیا گیا، اسی لڑائی کے نتیجے میں خلافتِ عثمانیہ ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہوگئی اور مسلمانوں کی متحدہ قوت پارہ پارہ ہوگئی۔

اسی بات کو علامہ اقبال نے اشعار میں یوں بیان کیا ہے :

چاک کردی ترک ناداں نے خلافت کی قبا
سادگی اپنوں کی دیکھ، اوروں کی عیاری بھی دیکھ

نتیجہ یہ نکلا کہ دنیا میں مسلمان ذلت سے دوچار ہوکر رہ گئے اور قومی اور لسانی عصبیت جیت کر بھی عالم کفر کا غلام ہوکر رہ گئی، مفکر اسلام شیخ ابوالحسن علی ندوی رحمہ اللہ لکھتے ہیں :

قوم پرستوں کا قاعدہ ہے کہ وہ چھوٹی چھوٹی کمزور قوموں میں بھی قوم پرستی کی تبلیغ کرتے رہتے ہیں، اس کے ادب، زبان اور تہذیب کے حق میں قصیدہ خوانی اور اس کے عہد ماضی کی عظمت و شوکت میں مبالغہ آرائی کرتے ہیں، یہاں تک کہ وہ قومیں قوم پرستی کے جذبات سے مغلوب اور نشۂ قومیت سے سرشار ہوجاتی ہیں، ان میں اپنے اوپر غلط اعتماد اور فخر و تکبر پیدا ہوجاتا ہے، اور وہ بیرونی دنیا سے قطع تعلق کرکے قومیت کے چھوٹے چھوٹے دائروں میں محدود و محصور ہوجاتی ہیں، ان کو کسی عالمگیر رشتہ کی پرواہ نہیں ہوتی اور وہ اپنے وسائل اور طاقت پر پورا اعتماد کرتی ہیں، اس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ وہ چند گھنٹوں میں کسی بڑی طاقت کا لقمہ بن جاتی ہیں، اور دنیا دور سے تماشہ دیکھتی رہتی ہے، اور سوائے زبانی ہمدردی کے ان کو وقت

پر کوئی مدد نہیں ملتی، قومیت کے حصار کو قائم کر کے اور اپنے کو دنیا سے علیحدہ اور ممتاز قرار دیکر وہ گویا بڑی طاقتوں کو شکار کی دعوت دیتی ہیں۔ (انسانی دنیا پر مسلمانوں کے عروج و زوال کا اثر، صفحہ ۲۴۸)

تمام برائے نام اسلامی ممالک اب بھی امریکہ اور یورپ کے محتاج ہیں، سعودیہ سمیت تمام عرب و مسلم ممالک دفاعی آلات و وسائل، جنگی جہازیں، ڈیفنس سسٹم اور مہلک حربی ہتھیار ان سے خریدتے ہیں، یہاں تک کہ عرب ممالک نے بحری اور زمینی دفاع کیلئے امریکہ کو اڈے دیئے ہیں، یہی مسلم ممالک سالانہ کئی سوملین ڈالر کا خرچہ ان کو دیتے ہیں اور ان کو ایسا بے بس کیا گیا ہے کہ ان کی اجازت کے بغیر کوئی بھی عملی قدم نہیں اٹھا سکتے۔ دنیا بھر میں مسلمانوں پر ظلم اور وحشت انتہاء کو پہنچا، مگر ان کے ہاتھ بندھے ہوئے ہیں۔ بہر حال عصبیت اتنا بڑا فتنہ ہے کہ جو مسلمانوں کے سیاسی زوال کا بہت بڑا سبب بنا۔

علامہ اقبال مرحوم کہتے ہیں۔

ان تازہ خداؤں میں بڑا سب سے وطن ہے
جو پیراہن ہے اس کا وہ ملت کا کفن ہے

جو نئے خدا بنائے گئے ہیں، وطن اور ملک کے نام سے، وطن اور ملک پر کٹ مرنے کا جو جذبہ اور سبق پڑھایا گیا ہے، اس نے امت مسلمہ کی عالمگیر حیثیت کو ختم اور کمزور کیا، بات اسی پر ختم نہ ہوئی بلکہ صوبائی اور لسانی گروہ بندی اور فسادات تک پہنچ گئی، ان سب کو صرف اور صرف اسلام پر ہی متحد کیا جاسکتا ہے کیونکہ واحد اسلام ہی ان سب کے درمیان مشترکہ اساس ہے اس کے علاوہ باقی سب نعرے اور نظریات فضول اور بیکار ہیں۔

واعتصموا بحبل اللہ جمیعا ولا تفرقوا۔

اللہ تعالیٰ کی رسی کو مضبوطی سے تھامے رکھو اور تفرقہ بازی اور اختلاف سے بچو۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے:

عن واثلۃ بن الاسقع رضی اللہ تعالیٰ عنہ قال: قلت، یا رسول اللہ ما العصبیۃ؟ قال: ان تعین قومک علی الظلم۔(رواہ ابو داؤد، مشکوۃ، باب المفاخرۃ علی العصبیۃ)

ترجمہ:

واثلہ بن اسقع کہتے ہیں کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ عصبیت کیا چیز ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کہ عصبیت یہ کہ تم اپنی قوم کی ظلم اور ناحق پر اعانت اور حمایت کرو۔

ایک روایت میں ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا گیا:

یا رسول اللہ، من العصبیۃ ان یحب الرجل قومہ؟

یا رسول اللہ قوم و قبیلے سے تو ہر کسی کو محبت ہوتی ہے کیا یہ بھی عصبیت ہے؟

"قال: لا" فرمایا نہیں، یہ عصبیت نہیں ہے بلکہ تمہیں حق ہے کہ جائز اور خیر کے امور میں ان کی حمایت و نصرت کرو۔

ولٰکن من العصبیۃ ان ینصر الرجل قومہ علی الظلم (مشکوٰۃ)

البتہ اگر اپنی قوم و قبیلے کی اس طرح حمایت کی جائے جس سے دوسروں کے متعلق ظلم و تعدی کے جذبات ظاہر ہوں، یا ان کے ایسے معاملوں میں مداخلت و معاونت کرنا جو سراسر زیادتی اور انتہا پسندی پر مبنی ہوں، نیز اس جدوجہد کا کوئی قانونی جواز موجود نہ ہوتو یہ عصبیت ہے۔ (مظاہر حق جدید ۵/ ۴۹۸)

جائز امور میں اپنی قوم کی حمایت اور نصرت کرنا عصبیت اور قوم پرستی نہیں ہے اور ناجائز امور میں اپنی قوم کی حمایت اور اعانت ہو تو یہ عصبیت اور قوم پرستی میں داخل ہے۔

قومی عصبیت کی تعبیر قوم پرستی سے بھی کر سکتے ہیں، اسی طرح لسانی اور وطنی عصبیت کی تعبیر لسان پرستی اور وطن پرستی سے کر سکتے ہیں۔

عہد رسالت میں ایک واقعہ پیش آیا جس کا خلاصہ پیش کیا جاتا ہے۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں ایک جنگ میں شامل تھا، بنو مصطلق عرب کا ایک قبیلہ تھا جس کے بارے میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو اطلاع ملی تھی کہ وہ مدینہ منورہ پر حملہ کرنے کیلئے لشکر جمع کر رہا ہے، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے صحابہ کے ساتھ خود وہاں تشریف لے گئے، ان سے جنگ ہوئی جس میں مسلمانوں کو فتح نصیب ہوئی، جنگ کے بعد کچھ دن آپ صلی

اللہ علیہ وسلم نے وہاں ایک چشمہ کے قریب پڑاؤ ڈالا جس کا نام مریسیع تھا، اسی دوران اتفاق سے ایک مہاجر اور انصاری کے درمیان پانی کے معاملہ میں بات بگڑ گئی، تو مہاجر نے انصاری کو پیچھے سے لات ماردی اور ہوتے ہوتے بات بڑھ گئی، دورِ جاہلیت کے مطابق مہاجر نے مدد کیلئے مہاجرین کو پکارا، تو انصاری نے انصار کو مدد کیلئے بلایا، جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو پتہ چلا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سخت ناراضگی کا اظہار کرتے ہوئے فرمایا:

مہاجر اور انصار کے نام پر لڑائی کرنا وہ جاہلانہ عصبیت ہے جس سے اسلام نے نجات دی، لہذا یہ زمانہ جاہلیت کے نعرے کیوں لگاتے ہو؟ لوگوں نے جھگڑے کا سبب بتایا کہ مہاجر نے انصاری کو لات ماردی تھی، اس پر بات بگڑی تب ارشاد فرمایا:

دعوها فانها منتنة(بخاری، کتاب التفسیر)

ان عصبیت کے نعروں کو چھوڑ دو، یہ بدبودار نعرے ہیں۔

اس کے علاوہ بھی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے وقتاً فوقتاً عصبیت کی کھل کر مذمت فرمائی ہے، یہاں تک کہ حضرات صحابہ کرام رضوان اللہ عنھم کے دلوں میں اس کی سخت نفرت بیٹھ گئی، ان کے دل قومی اور لسانی عصبیت سے پاک تھے، حضرت بلال رضی اللہ عنہ حبشی تھے، حضرت سلمان رضی اللہ عنہ فارسی تھے مگر اسلام نے ان کو عزت دی اور ان کے درمیان عزت اور اخوت کا واحد رشتہ اسلام تھا، مسلمان مسلمان کا بھائی ہے چاہے کسی بھی رنگ و نسل سے یا کسی بھی خطے اور ملک سے اس کا تعلق ہو۔ پنجابی، بلوچ سندھی اور پٹھان کو کسی بھی قسم کا کوئی امتیاز حاصل نہیں ہے، سوائے تقوی اور پرہیز گاری کے، ان میں سے جو بھی ہو چاہے پنجابی ہو یا پٹھان یا سندھی، اسلام کا کلمہ پڑھتا ہے تو ہمارا بھائی ہے، ان میں سے کسی پر بھی ظلم ہوگا، تو اس پر ہونے والے ظلم کو ذہن وقلب پر محسوس کرنا ایمان ہے اور اس کی اعانت اور حمایت کرنا ایمان کا تقاضہ ہے۔

اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں ارشاد فرماتے ہیں:

یا ایها الناس انا خلقنکم من ذکر او انثی وجعلنکم شعوبا و قبائل لتعارفو، ان اکرمکم عند اللہ اتقاکم»

ترجمہ:

اے لوگو! ہم نے تمہیں ایک مذکر اور مونث سے پیدا کیا اور تمہارے خاندان اور قبیلے بنائے تاکہ تمہارا تعارف ہو، تم میں سے زیادہ عزت دار اللہ کے نزدیک وہ ہے جو سب سے زیادہ متقی ہوگا۔

اللہ تعالیٰ کے ہاں عزت اور شرافت کا معیار تقوی ہے نہ کہ سندھی بلوچی پنجابی اور پٹھان، یہ معیارات ہمارے ہیں، جو کہ اللہ کے ہاں قابل قبول نہیں ہیں۔

جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے:

ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال: لیس منا من دعا الی عصبیة، ولیس منا من قاتل عصبیة، ولیس منا من مات علی عصبیة(رواہ ابو داؤد باب العصبیة، مشکوٰة)

ترجمہ: وہ شخص ہم میں سے نہیں جو شخص عصبیت کی طرف دعوت دے، یا جو عصبیت کی خاطر قتل وقتال کرے، اور نہ وہ شخص ہم سے ہیں جو عصبیت پر مرے۔

مولانا شاہ محمد حکیم اختر رحمہ اللہ بیان فرماتے ہیں کہ عصبیت سوء خاتمہ کا پیش خیمہ ہے۔ اپنے قلب کا جائزہ لیتے رہو کہ عصبیت کا کوئی ذرّہ دل میں تو نہیں ہے۔ اگر عصبیت کا ایک ذرّہ بھی دل میں ہوا تو سوء خاتمہ کا اندیشہ ہے۔ ایک غزوہ میں ایک شخص بہت بہادری سے لڑرہا تھا، ایک صحابی نے اس کی تعریف کی تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یہ جہنمی ہے۔ وہ صحابی اس کے پیچھے لگ گئے۔ آخر میں دیکھا کہ وہ زخمی ہوگیا اور زخموں کی تاب نہ لاکر اپنی تلوار سے اس نے خودکشی کرلی۔ صحابی نے آکر یہ واقعہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا اور پوچھا کہ یا رسول اللہ یہ کیا ماجرا ہے؟ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ یہ شخص اسلام کیلئے نہیں عصبیت کیلئے لڑرہا تھا کہ میرے قبیلہ کا نام ہوگا۔ پس خوب سمجھ لو کہ عصبیت جہنم میں لے جانے والی ہے، زبان اور رنگ کو حقیر سمجھنا جہنم میں جانے کا سامان کرنا ہے۔(تعصب کی اصلاح، ص۸)

اس سے معلوم ہوا کہ سچا مسلمان عصبیت، قوم پرستی، لسان پرستی اور وطن پرستی سے دور رہے گا اس میں عصبیت ہو ہی نہیں سکتی، اور خاص طور پر مجاہد میں تو عصبیت بالکل بھی نہیں ہونی چاہیئے۔ اللہ نہ کریں کسی مجاہد میں یہ مرض ہو تو اسے اپنی اصلاح پر توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ ہمارا مقصد اور ہدف بہت اونچا ہے، ہمارا جہاد بہت مقدس اور پاک ہے، ہمارا مقصد ارض پاک میں شرعی نظام کا نفاذ ہے، ہمارا مطلوب اعلاء کلمۃ اللہ ہے، ہماری منزل شریعت ہے، ہمارے لئے راہ عمل قرآن وحدیث ہیں، اس لئے مجاہدین سے درخواست کرتا ہوں کہ ان بدبودار نعروں سے حتی الامکان دور رہیں۔

ہم نے کلمہ طیبہ کی بنیاد پر قوموں اور منتشر قبائل کو متحد اور منظم کرنا ہیں، ہماری تحریک علاقائی یا صوبائی تحریک نہیں ہے، بلکہ ملکی اور عالمی تحریک ہے۔ لہذا کلمہ گو مسلمان ہمارا بھائی ہے، ہم نے ان سب کو اپنی دعوت پہنچانی ہے اور ان کو تحریک میں شامل کرنا ہیں، اور اس کیلئے ہر ممکن ذرائع سے استفادہ کرسکتے ہیں، پشتون، سندھی بلوچ اور پنجابی ان سب کو قائل کرکے انہیں اخوت کا درس دینا ہے۔ ان شاء اللہ



امیر تحریکِ طالبان پاکستان

مفتی ابو منصور عاصم نور ولی محسود حفظہ اللہ

کا ملک کی موجودہ صورتحال اور علماء کرام کی شہادتوں کے حوالے سے اہم ویڈیو پیغام

ویڈیو سے ترجمہ

بسم الله الرحمٰن الرحيم

الحمدلله رب العالمين، رب الشهداء والمستضعفين، والصلاة والسلام علىٰ اشرف الانبياء وامام المرسلين.

امابعد! فقد قال الله تبارك وتعالىٰ اعوذ بالله من الشيطٰن الرجيم، قَالَ مُوْسَىٰ لِقَوْمِهِ اسْتَعِيْنُوْا بِاللهِ وَاصْبِرُوْا اِنَّ الْاَرْضَ لِلّٰهِ يُوْرِثُهَا مَن يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِيْنَ.

وقال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ’’إذا دخل رمضان فُتحت أبواب السماء، وفي رواية: ’’فُتحت أبواب الجنة وغُلقت أبواب جهنم ، وسُلسلت الشياطين‘‘. (متفق عليه)

’’رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد مبارک ہے : جب رمضان آتا ہے تو آسمان کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں ، اور ایک روایت میں ہے کہ جنت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اور جہنم کے دروازے بند کردیئے جاتے ہیں اور شیاطین جکڑ دیئے جاتے ہیں۔

میرے عزیز مسلمان بھائیو!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

۱۴۴۶ ہجری کے رمضان المبارک کے اس بابرکت مہینے کی مناسبت سے میں وطن عزیز کے مسلمان بھائیوں سے چند باتیں عرض کرنا چاہوں گا۔ اللہ تعالیٰ سے التجاء ہے کہ وہ ماہ مبارک کے اس مبارک عشرے میں ہماری مغفرت فرمائے ، اور دین اسلام کے نفاذ اور سربلندی کی خاطر تمام مسلمانوں کی کاوشوں کو قبول و منظور فرمائے۔

میرے عزیز مسلمان بھائیو! اہلیانِ پاکستان پر یہ بات مخفی نہیں کہ دو عشروں سے اسلام دشمن فوج اور اداروں نے مسلمانانِ پاکستان کے خلاف ہمہ گیر ظلم شروع کر رکھا ہے جس کے رد عمل میں ہم نے ان کے خلاف مقدس جہاد شروع کیا۔ اس مقدس جہاد کی مشروعیت پر پاکستان کے مؤقر دینی مدارس اور جامعات کے پانچ سو سے زائد جید علماءِ کرام اور مفتیانِ عظام نے ایک تاریخی فتوی صادر کرتے ہوئے ایمانی جرأت کا مظاہرہ کیا تھا، جس کی بنیاد پر سینکڑوں علماءِ کرام اور ہزاروں طلبہ علوم نبوت نے اپنی قیمتی جانوں کے نذرانے پیش کردیئے ہیں۔

ان قربانیوں کی بدولت آج بحمد اللہ مجاہدین پاکستان فتح کی دہلیز پر پہنچ چکے ہیں۔

میرے عزیز مسلمانوں بھائیو! دین اسلام کی سربلندی اللہ تعالیٰ نے دو باتوں کے ساتھ جوڑی ہے :

۱: " استعينوا بالله "، یعنی اللہ تعالیٰ سے مدد و نصرت کی طلب کے ساتھ ،

۲ : " واصبروا " صبر کے ساتھ، دین اسلام کی تمام عبادات میں جہاد ہی وہ صبر آزما عمل ہے جس کو علماء کرام نے "معرکة الصبر" کا نام دیا ہے۔

لہذا اسلام دشمن اداروں کے مقابلے میں مجاہدین کی طرح تمام اہلیانِ وطن صبر کا دامن مضبوطی سے تھامے رکھیں، اور ان غداران دین وملت کے خلاف اللہ تعالیٰ سے نہایت عاجزی وانکساری کے ساتھ مدد طلب کریں۔

پوری قوم دیکھ رہی ہے کہ فوجی افسران اور اسٹیبلشمنٹ کے اہلکار اللہ تعالیٰ کے احکامات اور اس کے قوانین سے کھلی بغاوت اور دنیا کی خواہشات میں مست اور غرق پڑے ہیں۔

عزیزانِ من! یہ بات سب پر عیاں ہے کہ پاکستانی عوام کو اس ظالم وقابض فوجی ٹولے نے ۷۸ سال سے یرغمال اور غلام بنا رکھا ہے، اپنی مرضی کی حکومتیں بنانا اور گرانا، اپنے من مانے قوانین بنانا اور ختم کرنا، بلاوجہ پشتون اور بلوچ عوام کو اٹھا کر سالہا سال غائب کرنا، قومی خزانہ مالِ غنیمت کی طرح لوٹنا، اور ملکی وقومی وسائل پر جبری قبضے جمانا، اس مسلط جرنیلی طبقہ کے بائیں ہاتھ کا کھیل بن چکا۔

عوام کو ظلم وجبر کی اس چکی سے نکالنے اور تمام اقوامِ وطن کو ان کے حقوق دلوانے کے لیئے پاکستانی مجاہدین جاری مقدس جہاد میں دن رات قربانیاں دے رہے ہیں۔ چنانچہ اس مقدس جہاد کو کامیابی کے اگلے مرحلے کی جانب بڑھانے کی خاطر اس سال ''الخندق علمیات'' کے نام سے کارروائیوں میں مزید تیزی اور جدت لائی جائے گی۔ "ان شاء اللہ العزیز" اس لیئے تمام اہلیانِ وطن اس مشترکہ دشمن سے نجات کے لیئے پاکستانی طالبان کا ساتھ دیں۔

رب ذوالجلال کی ذات سے امید واثق ہے کہ وہ خندق کے اس مبارک نام کی برکات سے پوری قوم کو نوازیں گے، اور اِس عفریت سے نجات دلائیں گے جو دیمک کی طرح ملک کی نظریاتی اور قومی جڑیں کاٹ رہا ہے۔

میرے عزیز ہم وطنو! الخندق عملیات کے اعلان کے موقع پر میں پاکستان کے غیور علماءِ کرام، اور مظلوم اقوام کے نام یہ پیغام دینا چاہتا ہوں کہ ہمارا اصل ہدف پاکستان پر قابض اور مسلط اسلام دشمن فوجی اور جرنیلی طبقہ ہے، جو سات دہائیوں سے اہلیان پاکستان کے دین، مال، جان، عزت اور ملکی وقومی وسائل پر قابض ہے، جن کی وجہ سے ملک انارکی کی کیفیت میں مبتلا ہے، ملکی معیشت تباہ وبرباد ہو چکی ہے۔

فوجی اداروں کے علاوہ سیاسی ومذہبی جماعتیں یا شخصیات اور قومی عمائدین سے ہمارا کوئی سروکار نہیں ہے، بلکہ ہم سمجھتے ہیں کہ وہ بھی ہماری طرح مظلوم ہیں، اس لئے ہمیں مل جل کر اس ظالم ٹولے سے نجات کے لیئے کوئی لائحہ عمل طے کرنے کی ضرورت ہے۔

میرے عزیز ہم وطنو! کئی عرصے سے فوجی ٹولہ اس کوشش میں مصروف ہے کہ مجاہدین اور علماء کرام اور مذہبی جماعتوں کے درمیان مختلف حربوں سے فاصلہ اور دوری پیدا کرے۔ چنانچہ کافی عرصہ سے انہوں نے علماءِ کرام کو شہید کرنے، عام آبادی اور بازاروں پر گولہ باری کرنے، بے گناہ عوام کے گھروں کو مجاہدین کی معاونت کے بہانے بلڈوز کرکے علاقہ بدر کرنے، مجاہدین کے رشتے داروں کو بلاوجہ گرفتار اور تنگ کرنے کا سلسلہ شروع کر رکھا۔ اور ''اُلٹا چور کوتوال کو ڈانٹے'' کا مصداق بنتے ہوئے اِن جرائم کو مجاہدین کے کھاتے میں ڈالنے کی ناکام کوشش کرتے ہیں، مگر اَب قوم سمجھ چکی ہے کہ یہ جو دہشت گردی ہے اس کے پیچھے وردی ہے، فوجی ادارہ اپنے مذموم مقاصد کے حصول کے لئے سینکڑوں بلکہ ہزاروں انسانوں کو قربانی کی بھینٹ چڑھانا اپنا حق سمجھتا ہے۔

علماء کرام معاشرے کی دینی ودنیوی خوشحالی اوراخروی نجات کا سرمایہ ہیں، ان کا خون بہانا تو دور کی بات، ان کے خلاف لب کشائی بھی باعثِ ہلاکت ہے۔

علماء کرام کی شہادتوں، خصوصاً مولانا حامد الحق رحمہ اللہ کی شہادت کے حوالے سے یہ بات واضح ہے کہ ان کے قاتل وہی لوگ ہیں جنھوں نے کچھ عرصہ قبل مجاہدین اسلام کے دلوں

کی دھڑکن ، دیوبند ثانی دارالعلوم حقانیہ کے روح رواں مولانا سمیع الحق رحمہ اللہ اور استاد العلماء شیخ نصیب خان رحمہ اللہ، شہیدِ اسلام مولانا یوسف لدھیانوی رحمہ اللہ، مفکرِ اسلام مفتی نظام الدین صاحب رحمہ اللہ کو مجاہدین سے محبت اور وفاداری کے جرم میں بے دردی سے شہید کردیا تھا ۔

حقیقت میں مولانا حامد الحق شہید کے قاتل وہی ہیں جنھوں نے صدروفاق المدارس العربیہ پاکستان، استاد العلماء، ولی کامل شیخ سلیم اللہ خان رحمہ اللہ کے جانشین اور فرزند ارجمند مولانا ڈاکٹر عادل خان صاحب اور دیگر دسیوں علمائے دیوبند ، علمائے بریلوی اور علماءِ اہلحدیث کے پاک اور نازک جسموں کو دن دیہاڑے چوکوں اورچوراہوں میں گولیوں سے چھلنی کر دیا ، جنھوں نے ہر اُس آواز اور ادارے کو بند کرنے کے لئے فاسفورس بموں تک کو استعمال کیا جو ان کے مذموم مقاصد کی راہ میں رکاوٹ تھے ۔

ایسے علمائے حق ،رجالِ دین اور ترجمانانِ ملت اسلامیہ کے واضح قاتلوں کے بارے میں اہلیانِ پاکستان اور باآثر شخصیات کی خاموشی بھی سوالیہ نشان ہے ۔

اس لئے ایسے بیانات جن سے یہ ظاہر ہوتا ہو کہ اس قسم کے سفاکانہ اعمال کی نسبت مجاہدینِ پاکستان کی طرف ہے بڑی ناانصافی اور ظلم ہے ۔ ہم ایسے ظالمانہ قتلوں سے مکمل طور پر بریٔ الذمہ ہیں ۔ اگر علماء کرام کی شہادتوں میں کوئی ایسا بدبخت ملوّث پایا جائے جس نے مجاہدین کا لبادہ اوڑھ رکھا ہو اور مجاہدین کی صف سے استفادہ کرتے ہوئے دشمنانِ اسلام کے مذموم منصوبوں کو پائے تکمیل تک پہنچانا چاہتا ہو تو اس کی نشاندہی کی جائے ، تاکہ ہم اسے شریعت کے موافق قرار واقعی سزا دیں، کیونکہ ہم اسے اپنا شرعی فریضہ سمجھتے ہیں ۔

آخر میں ، سیکیورٹی اداروں میں نوکری کرنے والے حضرات کی خدمت میں دردِ دل کے ساتھ یہ گزارش کرنا چاہتا ہوں کہ :

تم تو ان اداروں میں اچھی نیت اور نیک جذبے سے ملک وملت کی خدمت کے لئے بھرتی ہوئے ہو،

مگر تم ذرا تنہائی میں اس بات پر غور کرو کہ من حیث الادارہ تم کس کی خاطر استعمال ہو رہے ہو؟ کیا تم امارت اسلامیہ افغانستان ’’جو دنیا میں واحد اسلامی حکومت تھی‘‘ کے خلاف کفار کی صفِ اول کے دستے کے طور پر استعمال نہیں ہوئے ہو؟

اور جب بیس سال بعد دنیا کی تمام طاقتیں امارت اسلامیہ کے سامنے سرنڈر ہوئیں، اور افغانستان میں اسلامی حکومت قائم ہوئی تو اس تین سالہ مختصر عرصے میں امارت اسلامیہ کے خلاف قومی اور بین الاقوامی سطح پر مسائل اور مشکلات پیدا کرنے میں ریاستی ادارے پیش پیش نہیں رہے ہیں؟

انھی خود غرض اداروں نے ایک سال قبل غیر قانونی افغان مہاجرین کو زبردستی نکالا اور اب قانونی دستاویزات رکھنے والوں کو بھی ملک بدر کرنے کی تیاری کر رکھی ہے ، کیا ان تمام جرائم میں تم جیسے فوجی استعمال نہیں ہو رہے ہیں؟

کیا بیس سال تک پاکستان کے اندر لاکھوں آپریشنوں میں خیبر پختونخوا تا بلوچستان اور پوری قبائلی پٹی پر لازوال داستانِ ظلم رقم کرنے میں تم اپنے افسران بالا کے حکم سے شریک نہیں رہے ؟ من حیث الادارہ تم نے لال مسجد اور جامعہ حفصہ کی بچیوں پر جو مظالم ڈھائے ان کرتوتوں پر تم دنیا کے کسی عدالت میں منہ دکھانے کے قابل رہے ہو؟

پاکستان کے سیاسی ومذہبی قائدین و کارکنان کو شہید کرنے، گرفتار کرنے، اور ان کی چادر وچار دیواری کا تقدس پامال کرنے میں تم شریک نہیں رہے ہو؟

اگر چند ٹکوں کی خاطر ان تمام جرائم میں تم افسران بالا کے آڈر کے تابع رہے ہو،

تو میں پوچھنا چاہتا ہوں کہ اس نوکری میں تم دین کے خدمت گار ثابت ہو رہے ہو؟ یا دین کے دشمن ؟

کیا ملک اور قوم کی خدمت یہی کہلائے گی جو تم کر رہے ہو؟

خدارا! اپنے اور اپنی اولاد کے حال پر رحم کیجئے ، اپنی اولاد کی دنیا وآخرت کو بربادی سے بچائیے ،اور ان کو اس ذلیل نوکری سے نکال کر کسی حلال کاروبار میں مصروف رکھیں ۔

مبادا وہ وقت آجائے کہ ان فوجی اداروں میں نوکری کرنے والے قوم کو منہ دکھانے کے قابل نہ رہے ۔

اللہ تعالیٰ مسلمانوں کا حامی وناصر ہو

والسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ



رمضان میں پیش آنے والے 10 اہم تاریخی واقعات !

۱- ماہ رمضان المبارک میں آقائے دوجہاں سرور کونین ﷺ پر قرآن مجید نازل ہوا۔ نزول قرآن کی ابتداء میں مفسرین کرام اور علماء کرام میں اختلاف پایا جاتا ہے۔ بعض کے نزدیک چوبیسویں رمضان اور بعض کے نزدیک ستائیسویں رمضان میں قرآن کے نزول کی تاریخ بتاتے ہیں۔ قرآن مجید میں سورۃ القدر میں اللہ تعالی نے ارشاد فرمایا : کہ ہم نے قرآن کو لیلۃ القدر میں نازل کیا۔

۲- رمضان کی ۲ تاریخ کو حضرت موسیٰ علیہ السلام پر توریت نازل ہوئی۔

۳- ۱۰ رمضان کو رسول اللہ ﷺ کی سب سے محبوب بیوی اور خواتین میں سب سے پہلے اسلام قبول کرنے والی حضرت خدیجہ رضی اللہ عنھا کی وفات ہوئی۔

۴- ۱۰ رمضان کو حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر رمضان انجیل نازل ہوئی۔

۵- ۱۵ رمضان کو حضرت علی رضی اللہ عنہ کے صاحبزادے حضرت حسن رضی اللہ عنہ کی ولادت ہوئی۔

۶- سنہ دو ہجری میں ۱۷ رمضان کو اسلامی تاریخ کا پہلا معرکہ غزوہ بدر ہوا اور اسی سال روزے فرض ہوئے۔ غزوہ بدر میں ابوجہل نے ۱۰۰۰ مشرکین کے ساتھ مدینہ پر چڑھائی کر دی تھی۔ اس وقت صحابہ کی تعداد ۳۱۳ تھی۔

۷- اسی ماہ میں فتح مکہ کا عظیم واقع بھی پیش آیا۔ اس عظیم واقعے نے آگے چل کر دنیا بھر کی رمضان تہذیب و تمدن پر نمایاں ترین اثرات مرتب کیے اور اسلامی طرز حکومت کی بنیاد پڑی۔ کچھ مؤرخین کا کہنا ہے کہ یہ واقعہ ۱۷ اور بعض مؤرخین کے مطابق ۲۰ رمضان کو پیش آیا۔

۸- ۱۷ رمضان ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنھا کی وفات کا بھی دن ہے۔

۹- ۱۸ رمضان المبارک کو اللہ تعالی نے حضرت داؤد علیہ السلام پر زبور نازل فرمائی۔

۱۰- ۱۹ رمضان کو آخری خلیفہ راشد اور رسول اللہ ﷺ کے داماد حضرت علی رضی اللہ عنہ قاتلانہ حملے میں زخمی ہوئے۔ دو دن بعد ۲۱ رمضان کو حضرت علی رضی اللہ عنہ زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے شہید ہو گئے۔

شہداء اور اساری (قیدیوں) کے نام

اثر خامہ.. ابو ابراہیم الھندی

ہم نے خیبر سے لیکر کراچی تلک
ملک کے چپے چپے کو رنگیں کیا
اپنے سرخاب سے
دیکھ سرحد کے اونچے پہاڑوں کو
دیکھ وادیاں گھاٹیاں
مرغ زاروں کو دیکھ
دیکھ پنجاب کے خشک صحرا میں دیکھ
اور بلوچوں کے میدان و کہسار دیکھ
جزب ان سب زمینوں میں ہے میرا خوں
اور اس ملک میں
مقتلوں کی جو آبادی ہے
مجھ سے ہے
اور پچھلے پہر دیکھ زندانوں میں
بے کس و گُل شدہ اور بے خانماں
سن بہ قلب حزیں
سسکیاں ہچکیاں اور آہ و فغاں
وہاں وہ ماؤں کے لعل اور یاقوت تھے
ہاں وہ بہنوں کے فخر و امنگ کے نشاں
وقت کی اس تمازت میں کملا گئے
یعنی مرجھا گئے
ہاں ولیک
قید کے سخت موسم کی سردی مگر
انکے جزبات ٹھنڈے نہیں کر سکی
ظلم و تعذیب کی آندھیاں

انکی شمع یقیں گل نہیں کر سکی ان کے نازک سے
جسموں نے کیا دکھ سہے
پیارے لوگو
مخاطب ہیں تم سے یہ آشفتہ گاں
جن کی آواز کو
تم نے ہرزا سرائی سے تعبیر دی
ذرا سوچنا دعوت فکر ہے
حریری فراشوں میں لیٹے ہوئے
چند آشفتہ مو اور شوریدہ سر
یعنی کہ دربدر بستۂ رہ گزر جن کا کوئی ٹھکانہ نہ کوئی نگر
سرد موسم کی سختی لڑتے ہوئے وجد کرتے ہوئے
بے رحم پتھروں پر ٹھٹھرتے ہوئے ؟
ہاں یہ سب کون ہیں ؟؟؟؟
کس کی خاطر چھوڑ آئے گھر بار کو ؟؟
ہاں وہ کچھ اور لوگ
پابگل پا بہ زنجیر ہنستے ہوئے
یعنی شمشیر عریاں کے دامان میں
آخری گفتگو
آخری اک سوال اور مسلسل سکوت
بولو
بولو کس جرم کی ہم نے پاداش میں
اپنے رنگین خوابوں کا مثلہ کیا۔
اپنے بچوں کو داغ یتیمی دیا
اپنی بیوی کو جی تے جی بیوہ کیا

بدر

فِضائے بدر کو اک آپ بیتی یاد ہے اب تک
یہ وادی نعرہ توحید سے آباد ہے اب تک

مہ وانجم پہ اس مٹی کے ذرے مسکراتے ہیں
زبان حال سے ماضی کے افسانے سناتے ہیں

پلٹ کر اس جگہ شیطان آیا ہی نہیں ابتک
فرشتوں کی زیارت گاہ ہے یہ سرزمیں ابتک

یہاں ہر صبح روشن پر تو خورشید ایماں سے
یہاں ہر شام رنگیں غازہ خون شہیداں سے

جو دیکھا ان کی آنکھوں نے وہ کب افلاک نے دیکھا
حق و باطل کا پہلا معرکہ اس خاک نے دیکھا

مرے پیش نظر کوئی کہانی ہے نہ قصہ ہے
یہ قرآنی بیاں تاریخ کا زریں حصہ ہے

رمضان المبارک

اہلِ ایماں کے لئے ہے یہ مسرت کا پیام
آگیا سرچشمہ فضلِ خدا ماہِ صیام

روح پرور ہے یہ تسبیح و تلاوت کا سماں
کررہے ہیں سب بقدرِ ظرف اس کا اہتمام

مسجدیں فضلِ خدا سے مطلعِ انوار ہیں
پی رہے ہیں اہلِ ایماں بادہء وحدت کا جام

بارگاہِ رب العزت میں سبھی ہیں سجدہ ریز
دید کے قابل ہے یہ قانونِ قدرت کا نظام

طالب فضلِ خدا ہیں بچے بوڑھے اور جوان
بھوکے پیاسے ہیں مگر پھر بھی نہیں ہیں تشنہ کام

ماہِ رمضاں میں یہ افطار و سحر کا انتظار
ہے نشاطِ روح کا ساماں برائے خاص و عام

پیش خیمہ عید کا ہے ماہِ رمضاں اس لئے
ہو مبارک سب کو برقی اِس کا حُسنِ اختتام



147 حملے
رواں سال (2025ء) ماہ فروری (رجب المرجب-شعبان المعظم) میں
تحریک طالبان پاکستان کی کاروائیوں کی تفصیلی رپورٹ!
جائے عملیات
ولایت شمالی وزیرستان 27
ولایت جنوبی وزیرستان 34
ولایت ٹانک 12
ولایت ڈی آئی خان 12
ولایت خیبر ایجنسی 24
ولایت بنوں 05
ولایت لکی مروت 03
ولایت جنوبی پنجاب 03
ولایت کرم ایجنسی 05
ولایت پشاور 08
ولایت مہمند 03
ولایت باجوڑ 06
ولایت اورکزئی 01
ولایت کرک 02
ولایت لوئر دیر 01
ولایت سوات 01
دشمن کا جانی نقصان
180
گرفتاریاں 06
ہلاکتیں 85
زخمی 95
نوعیت عملیات
تعارضی حملے 09
گرنیڈ/بم دھماکے 14
ٹارگٹڈ حملے 01
جوابی حملے 09
گھات حملے 11
گوریلا حملے 53
اسنائپر/لیزر حملے 50
نقصان اٹھانے والے ادارے
فوج/ایس ایس جی 97
ایف سی 44
پولیس/سی ٹی ڈی 38
خفیہ/امن کمیٹی 01
تخریب
بکتر بند گاڑی 01
انٹرنیٹ بوسٹرز 02
ڈرون کیمرے 02
ٹینک 01
عدد پوسٹیں 04
فوجی گاڑیاں 12
سی سی ٹی وی کیمرے 20
سولر سسٹمز 02
دشمن سے حاصل شدہ سامان
دیگر عسکری ساز و سامان
راکٹ لانچر 01
کلاشنکوف 04
تحریک طالبان پاکستان
HTTPS://UMNEWS.NET
UMAR MEDIA



فروری

رواں سال 2025ء

ماہ فروری میں تحریک طالبان پاکستان کی کارروائیوں کی تفصیلی رپورٹ!

۲۰۲۵/۲/۱

ولایت پنجاب جنوبی کی تحصیل ڈیرہ غازی خان کے علاقے وہوا تونسہ شریف کی جھنگی چیک پوسٹ پر مجاہدین نے ہلکے اور بھاری ہتھیاروں سے حملہ کیا، جس میں سیکیورٹی فورسز کے پانچ اہلکار ہلاک اور تین زخمی ہوئے اور دو سیکیورٹی کیمرے بھی تخریب کا نشانہ بنے الحمدللہ اس کاروائی میں تمام مجاہدین محفوظ رہے۔

۲۰۲۵/۲/۱

ولایت ٹانک کی تحصیل گومل علاقہ رغزی مانجی کلی میں ایف سی نے مجاہدین پر چھاپہ مارا، مجاہدین نے ڈٹ کر مقابلہ کیا اور گھمسان کی جنگ ہوئی ہلاکتوں اور زخمیوں کا قوی امکان ہے، مجاہدین للہ الحمد بحفاظت نکلنے میں کامیاب ہوئے

۲۰۲۵/۲/۲

ولایت خیبر کی تحصیل باڑہ تیراہ کے علاقے شلوبر زیارت سر ٹنڈی پوسٹ پر مجاہدین کے اسنائپر حملے میں ایک فوجی ہلاک ہوا۔

۲۰۲۵/۲/۲

ولایت ڈی آئی خان کی تحصیل درابن کے عمومی سڑک پر مجاہدین نے سی ٹی ڈی اہلکاروں پر گھات لگا کر حملہ کیا جس میں پانچ اہلکار ہلاک ہوئے جبکہ ایک بندوق بھی مجاہدین نے حاصل کی۔

۲۰۲۵/۲/۲

ولایت سوات کے مرکزی شہر مینگورہ میں مجاہدین کے شارپ شوٹر دستے نے بدنام زمانہ سی ٹی ڈی کا آلہ کار ظفرعلی عرف شوپڑے کو فائرنگ کر کے قتل کر دیا، مجاہدین ذرائع کے مطابق مذکورہ شخص کئی مجاہدین کی شہادت میں براہ راست ملوث رہا ہے اور درجنوں مجاہدین کو گرفتار کروا کر جیلوں میں انہیں تکالیف پہنچاتا تھا، عرصہ دراز سے طالبان کو مطلوب تھا۔

۲۰۲۵/۲/۲

ولایت باجوڑ تحصیل چارمنگ کے علاقے ہاشم سر میں مجاہدین اور فوج کا آمنا سامنا ہوا۔ مجاہدین نے فوجی اہلکاروں پر حملہ کیا جس

میں جانی نقصان کی اطلاع ہے جھڑپ کے بعد مجاہدین بحفاظت نکلنے میں کامیاب ہوئے۔

۲۰۲۵/۲/۲

ولایت جنوبی وزیرستان کی تحصیل تیارزہ کے علاقے کاروان منزہ میں رائل انڈین آرمی پر مجاہدین کے اسنائپر حملے میں ایک اہلکار ہلاک ہوا جبکہ ایک عدد سیکیورٹی کیمرا بھی تخریب کا نشانہ بنا۔

۲۰۲۵/۲/۲

ولایت شمالی وزیرستان کی تحصیل دتہ خیل کے علاقے گردی روغہ منذر خیل میں واقع پوسٹ پر مجاہدین کے اسنائپر حملے میں ایک عدد سیکیورٹی کیمرہ تخریب کا نشانہ بنا تھا۔

۲۰۲۵/۲/۳

ولایت خیبر کی تحصیل باڑہ تیراہ آدم خیل میں مجاہدین نے پوسٹ پر حملہ کیا جس میں ایک عدد سیکیورٹی کیمرہ او سولر پینل تخریب کا نشانہ بنے۔

۲۰۲۵/۲/۳

ولایت خیبر کی تحصیل جمرود کے علاقے سخی پل پٹے اوبہ میں مجاہدین نے فائرنگ کرکے پولیس اہلکار عبدالخالق کو ہلاک کردیا اور اس کی بندوق ساتھ لے گئے۔

۲۰۲۵/۲/۳

ولایت خیبر کی تحصیل باڑہ تیراہ بوٹان شریف فوجی پوسٹ کیلئے راشن لیجانے والے فوجی اہلکاروں پر مجاہدین نے گھات لگا کر حملہ کیا جس میں ۲ فوجی اہلکار ہلاک جبکہ ۳ زخمی ہوئے۔

۲۰۲۵/۲/۳

ولایت ڈی آئی خان کی تحصیل درابن میں مجاہدین کی جانب سے بم نصب کی گئی تھی جس کو بم ڈسپوزل سکواڈ کے اہلکار ناکارہ بنا رہے تھے کہ مائن بلاسٹ کی گئی جس میں متعدد اہلکار ہلاک و زخمی ہوئے۔

۲۰۲۵/۲/۳

ولایت جنوبی وزیرستان کی تحصیل سراروغہ کے علاقے شمیرئی میں مجاہدین نے فوجی چھاپے کو ناکام بناتے ہوئے جوابی گھات حملہ کیا جس میں فوج کے جانی نقصان کی اطلاع ہے۔

۲۰۲۵/۲/۳

ولایت لکی مروت کی تحصیل لکی کے علاقے قیمت منجیوالہ میں چھاپے کی نیت سے آنے والی پولیس گاڑی پر مجاہدین نے مائن بلاسٹ کی جس سے گاڑی مکمل طور پر تخریب کا نشانہ بنی جبکہ گاڑی میں سوار اہلکار ہلاک وزخمی ہوئے۔

۲۰۲۵/۲/۳

ولایت مہمند کی تحصیل خویزئی بائزئی کے علاقے «زیارت غاخی» میں چھاپے کی نیت سے آنے والے ایف سی قافلے پر مجاہدین نے گھات لگا کر حملہ کیا جس میں دو اہلکار ہلاک اور آٹھ زخمی ہوئے۔

۲۰۲۵/۲/۴

ولایت جنوبی وزیرستان کی تحصیل شکتوئی کے علاقے پیاژہ بند خیل میں مجاہدین کے اسنائپر حملے میں ایک ایف سی اہلکار ہلاک ہوا۔

۲۰۲۵/۲/۴

ولایت باجوڑ کی تحصیل چارمنگ کے علاقے ہاشم سر میں مجاہدین اور رائل انڈین آرمی کے درمیان جھڑپ ہوئی جس میں ایک فوجی اہلکار ہلاک اور ایک زخمی ہوا جبکہ مجاہدین محفوظ رہے۔

۲۰۲۵/۲/۴

ولایت کرک کی تحصیل خاص کرک کے علاقے لوغرہ (سرکئ ڈیم) کے نزدیک مجاہدین نے پولیس اہلکاروں پر حملہ کیا جس میں جانی نقصان کی اطلاع ہے۔

۲۰۲۵/۲/۵

ولایت جنوبی وزیرستان کی تحصیل شکتوئی جنتہ تنگ میں واقع کیمپ پر مجاہدین نے حملہ کیا جس میں تقریبا بیس اہلکار ہلاک و زخمی ہوئے جبکہ کیمپ بھی مکمل طور پر تخریب ہوا، اس کارروائی میں مجاہدین نے ایک عدد راکٹ لانچر بھی حاصل کیا، مجاہدین ذرائع کے مطابق ان کا ایک مجاہد ساتھی بھی شہید ہوئے۔

۲۰۲۵/۲/۵

ولایت ٹانک کی تحصیل ٹانک عمر خان کلی سے تعلق رکھنے والے عرضی خان ولد عبد اللہ خان (قوم شاگل خیل) نامی جاسوس کو مجاہدین نے اسٹیشن روڈ کے علاقے سے گرفتار کیا، مجاہدین ذرائع کے مطابق مذکورہ شخص قاری احسان اللہ عرف قاری شاھد رحمہ اللہ ولد مین اللہ خان « کی شہادت میں ملوث تھا طالبان کے

انٹیلیجنس دارے «ٹی آئی اے» نے شرعی قضاء کے فیصلے کے بعد مذکورہ جاسوس کو قتل کر دیا۔

۲۰۲۵/۲/۵
ولایت کرم کی تحصیل صدہ کے گاؤں غوائی غاڑہ میں مجاہدین نے ایف سی پوسٹ پر اسنائپر سے حملہ کرکے ایک ایف سی اہلکار کو ہلاک اور ایک کو زخمی کر دیا۔

۲۰۲۵/۲/۵
ولایت ٹانک میں واقع کاوڑ قلعے پر مجاہدین نے ہینڈ گرینیڈز کے زریعے حملہ کیا جس میں جانی و مالی نقصان کی اطلاع ہے۔

۲۰۲۵/۲/۶
ولایت کرک کی تحصیل بانڈہ داوٗدشاہ بہادرخیل چیک پوسٹ پر مجاہدین کے تعارضی حملے میں دو اہلکار ہلاک جبکہ چھ زخمی ہوئے۔

۲۰۲۵/۲/۶
ولایت ٹانک کی تحصیل گومل مین روڈ سے طالبان انٹیلی جنس ایجنسی (ٹی آئی اے) نے پولیس اہلکار سمیع اللہ عرف پپو ولد کلیم اللہ کو گرفتار کر کے نامعلوم مقام پر منتقل کر دیا۔

۲۰۲۵/۲/۶
ولایت جنوبی وزیرستان کی تحصیل شکتوئی کے علاقے پیاژہ کے علاقے میرہ میں مجاہدین نے فوجی پوسٹ پر ثقیل اور کلاشنکوف وغیرہ سے حملہ کیا

۲۰۲۵/۲/۶
ولایت جنوبی وزیرستان کی تحصیل شکتوئی کے علاقے پیاژہ کے علاقے میرہ کے پیچھے فوجی مورچے پر مجاہدین نے اسنائپر حملہ کیا جس میں ایک فوجی اہلکار ہلاک ہوا۔

۲۰۲۵/۲/۶
ولایت جنوبی وزیرستان کی تحصیل شکتوئی کے علاقے دوہ توئی ژاور کلی میں مجاہدین نے اسنائپر کے ذریعے کیا گیا جس میں ایک اہلکار ہلاک ہوا

۲۰۲۵/۲/۶
ولایت جنوبی وزیرستان کی تحصیل شکتوئی کے علاقے شونگائی میں بھی فوجی مورچے پر مجاہدین کی جانب سے حملہ کیا گیا۔ جس میں ہلاکتوں کی اطلاع ہے

۲۰۲۵/۲/۶
ولایت جنوبی وزیرستان کی تحصیل پیاژہ میں مجاہدین نے فوجی قلعے پر ملکے اور بھاری ہتھیاروں سے حملہ کیا گیا جس میں جانی و مالی نقصان کی اطلاع ہے

۲۰۲۵/۲/۶
ولایت خیبر کی تحصیل باڑہ کے علاقے قمبر خیل کراول سر پوسٹ پر مجاہدین کے لیزر گن حملے میں ایک سیکیورٹی کیمرہ تخریب کا نشانہ بنا

۲۰۲۵/۲/۷
ولایت جنوبی وزیرستان کی تحصیل توئی کے علاقے پستہ وڑہ میں مجاہدین نے رائل انڈین آرمی کی ایک پوسٹ پر ملکے اور بھاری اسلحے سے حملہ کیا جس میں پندرہ اہلکار ہلاک و زخمی ہوئے۔

۲۰۲۵/۲/۷
ولایت خیبر کی تحصیل باڑہ کے علاقے تیراہ میدان ملک دین خیل کلا خیل میں مجاہدین کے اسنائپر کارروائی میں ایک بڑا کیمرہ تخریب ہوا۔

۲۰۲۵/۲/۷
ولایت خیبر کی تحصیل جمرود کے علاقے ورسک میں مجاہدین نے فائرنگ کر کے سی ٹی ڈی اہلکار روحول کو ہلاک کر دیا

۲۰۲۵/۲/۷

ولایت لکی مروت کی تحصیل لکی مروت میں مجاہدین کے حملے میں ایف سی اہلکار نجیب اللہ زخمی ہوا۔

۲۰۲۵/۲/۷

ولایت شمالی وزیرستان کی تحصیل میر علی کے علاقے خوشحالی میں واقع «سرک لیٹا» پوسٹ پر مجاہدین کے اسنائپر حملے میں ایک فوجی اہلکار ہلاک ہوا

۲۰۲۵/۲/۷

ولایت پنجاب جنوبی کی تحصیل ڈیرہ غازی خان کے علاقے تونسہ شریف میں رینجرز اور پولیس کے ساتھ مجاہدین کی جھڑپ ہوئی جس میں سیکیورٹی اداروں کے جانی و مالی نقصان کی اطلاع ہے

۲۰۲۵/۲/۸

ولایت بنوں کی تحصیل میریان کے علاقے لیڑہ پل میں واقع پولیس چوکی پر مجاہدین نے ہلکے اور بھاری اسلحے سے حملہ کیا جس میں لیزرگن کا بھی استعمال کیا گیا حملے میں دو اہلکار ہلاک جبکہ متعدد اہلکاروں کے زخمی ہونے کی اطلاع ہے جبکہ چوکی کا زیادہ تر حصہ بھی تخریب ہوا۔

۲۰۲۵/۲/۸

ولایت ٹانک کی تحصیل ٹانک کے علاقے ملیزئ میں واقع فوجی چوکی پر مجاہدین نے ہلکے اور بھاری اسلحے سے حملہ کیا جس میں جی ایل کا بھی استعمال کیا گیا حملے میں متعدد اہلکاروں کے ہلاک و زخمی ہونے کی اطلاع ہے

۲۰۲۵/۲/۸

ولایت شمالی وزیرستان کی تحصیل میرانشاہ کے علاقے تپی میں واقع «پیران مورچوں» پر مجاہدین کے اسنائپر حملے میں ایک فوجی اہلکار ہلاک ہوا۔

۲۰۲۵/۲/۸

ولایت شمالی وزیرستان کی تحصیل میر علی کے علاقے ایپی میں «بائی پاس مورچوں» پر مجاہدین کے حملے میں جانی نقصان کی اطلاع ہے ۔

۲۰۲۵/۲/۸

ولایت شمالی وزیرستان کی تحصیل میر علی کے علاقے حسو خیل میں واقع «پلُ چیک پوائنٹ» پر مجاہدین نے حملہ کیا جس میں جانی و مالی نقصان کی اطلاع ہے ۔

۲۰۲۵/۲/۹

ولایت خیبر کی تحصیل باڑہ کے علاقے زنگی پوسٹ کیلئے راشن لیجانے والے فوجی اہلکاروں پر مجاہدین کے حملے میں چھ اہلکار ہلاک اور دو زخمی ہوئے جبکہ گاڑی بھی تخریب کا نشانہ بنی

۲۰۲۵/۲/۹

ولایت مہمند کی تحصیل صافی کے علاقے دوہ جنگی (قندارو) میں واقع فوجی کیمپ پر مجاہدین نے ہلکے اور بھاری اسلحے سے حملہ کیا جس میں جانی نقصان کی اطلاع ہے

۲۰۲۵/۲/۹

ولایت شمالی وزیرستان کی تحصیل میر علی میں مجاہدین نے رائل انڈین آرمی کی ایک پوسٹ پر بم بلاسٹ کی جس میں جانی نقصان کی اطلاع ہے ۔

۲۰۲۵/۲/۹

ولایت ڈی آئی خان کی تحصیل درازندہ میں مجاہدین نے رائل انڈین آرمی کے مرکز اور لیویز چیک پوائنٹ پر حملہ کیا جو ایک گھنٹے تک جاری رہا، اطلاعات کے مطابق لیویز چیک پوسٹ پر لیزرگن کے ذریعے دو اہلکار ہلاک اور چار زخمی ہوئے اسکے علاوہ بھی متعدد اہلکار ہلاک و زخمی ہونے کی اطلاع ہے، اسی طرح فوج کے مرکز پر طالبان نے مارٹر گولے داغے جو کہ عین مرکز میں جا گرے جس میں متعدد اہلکار ہلاک و زخمی

ہونے کی اطلاع ہے، اس کاروائی میں طالبان نے دو عدد نائٹ ویژن کیمرے بھی تخریب کا نشانہ بنائے

۲۰۲۵/۲/۹

ولایت پشاور کی تحصیل ایف آر پشاور حسن خیل میں ایس ایس جی کمانڈوز اور ایف سی نے مشترکہ طور پر مجاہدین کے شکرڑابو مرکز پر چھاپہ مارا، مجاہدین نے جوابی کارروائی کرتے ہوئے چھاپے کو ناکام بنادیا اور واپسی پر فوج کو گھات حملے کا نشانہ بنایا جس میں تقریباً۱۰ اہلکار ہلاک وزخمی ہوئے۔

۲۰۲۵/۲/۹

ولایت پشاور کی تحصیل ایف آر پشاور حسن خیل میں رائل انڈین آرمی نے مجاہدین پر چھاپہ مارا، مجاہدین نے راکٹس، پیکا اور کلاشنکوف وغیرہ سے جوابی کارروائی کی جس سے چھاپہ ناکام ہوا جبکہ کئی اہلکاروں کی ہلاکت کی بھی اطلاع ہے، مجاہدین ذرائع کے مطابق چھاپے میں حکومتی لشکر نے بھی حصہ لیا

۲۰۲۵/۲/۱۰

ولایت خیبر کی تحصیل باڑہ کے علاقے تیراہ قمبر خیل (خواجل خیل کیمپ) پر مجاہدین نے راکٹ لانچر سمیت چھوٹے اور بڑے ہتھیاروں سے حملہ کیا جس میں ہلاک وزخمی کی اطلاع ہے، مجاہدین ذرائع کے مطابق رائل انڈین آرمی نے حسب معمول مذکورہ علاقے کے عام آبادی پر گولہ باری کی جس میں دو افراد زخمی ہوئے۔

۲۰۲۵/۲/۱۰

ولایت خیبر کی تحصیل باڑہ کے علاقے تیراہ بھوٹان شریف میں فوجی پوسٹ پر مجاہدین کے اسنائپر حملے میں ایک فوجی اہلکار ہلاک ہوا

۲۰۲۵/۲/۱۰

ولایت خیبر کی تحصیل باڑہ کے علاقے تیراہ بھوٹان شریف کنڈاو پوسٹ کے اکمالاتی فوجی قافلے پر مجاہدین نے حملہ کیا جس میں تقریباً ۵ فوجی اہلکار ہلاک وزخمی ہوئے جبکہ دو گاڑیاں بھی تخریب کا نشانہ بنیں۔

۲۰۲۵/۲/۱۰

ولایت شمالی وزیرستان کی تحصیل میرانشاہ کے علاقے تپی میں مجاہدین نے «پیران پوسٹ» کو مارٹر کے ذریعے نشانہ بنایا جس میں جانی نقصان کی اطلاع ہے۔

۲۰۲۵/۲/۱۰

ولایت لکی مروت کی تحصیل لکی مروت میں مجاہدین نے پولیس کی بکتر بند گاڑی پر مائن بلاسٹ کی جس میں جانی ومالی نقصان کی اطلاع ہے

۲۰۲۵/۲/۱۰

ولایت خیبر کی تحصیل باڑہ کے علاقے تیراہ (آدم خیل پوسٹ) میں کھڑی تین بڑی اکمالاتی گاڑیوں کو طالبان نے ملکے اور بھاری ہتھیاروں سے نشانہ بنایا جس میں تینوں گاڑیاں جزوی طور پر تخریب ہوئی، مجاہدین ذرائع کے مطابق کل سے تیراہ کے اکثر محاذوں پر رائل انڈین آرمی مجاہدین کے محاصرے میں ہے۔

۲۰۲۵/۲/۱۰

ولایت شمالی وزیرستان کی تحصیل میرانشاہ کے علاقے سپلگہ میں واقع فوجی پوسٹ پر طالبان کے اسنائپر حملے میں ایک عدد سیکیورٹی کیمرہ تخریب ہوا

۲۰۲۵/۲/۱۰

ولایت شمالی وزیرستان کی تحصیل میرانشاہ میں واقع سپلگہ میں فوجی قلعہ کو مجاہدین نے مارٹر کے ذریعے نشانہ بنایا جس میں جانی نقصان کی اطلاع ہے

۲۰۲۵/۲/۱۰

ولایت پشاور کی تحصیل بڈھ بیر کے علاقے بھٹو سٹاپ میں مجاہدین نے پولیس چیک پوسٹ پر لیزر گن اور ہینڈ گرینیڈ سے حملہ کیا جس

میں دو پولیس اہلکار زخمی ہوئے

۲۰۲۵/۲/۱۱
ولایت شمالی وزیرستان کی تحصیل میر علی کے علاقے عیدک میں «عیدک تیرہ» نامی فوجی قرارگاہ کو مجاہدین نے مارٹر کے ذریعے نشانہ بنایا جس میں جانی نقصان کی اطلاع ہے۔

۲۰۲/۲/۱۱
ولایت شمالی وزیرستان کی تحصیل میر علی کے علاقے مری خیل میں واقع فوجی پوسٹ کو مجاہدین نے مارٹر کے ذریعے نشانہ بنایا جس میں جانی نقصان کی اطلاع ہے۔

۲۰۲۵/۲/۱۱
ولایت خیبر کی تحصیل باڑہ کے علاقے تیراہ سیڑے کنڈؤ میں زیر تعمیر (سید کرم پوسٹ) پر مجاہدین کے اسنائپر حملے میں ایک فوجی ہلاک ہوا

۲۰۲۵/۲/۱۱
ولایت کرم کی تحصیل صدہ کے علاقے شگئ علیشرزئ میں مجاہدین نے ایم آئی کے ایک آلہ کار پر چھاپہ مارا لیکن وہ بھاگ نکلنے میں کامیاب ہوا تاہم اس کی کلاشنکوف اور کچھ سامان مجاہدین نے ضبط کر لی۔

۲۰۲۵/۲/۱۱
ولایت پشاور کی تحصیل بڈھ بیر کے ورمڑ پولیس اسٹیشن پر مجاہدین نے ہینڈ گرینیڈ پھینکا جس میں ایک پولیس اہلکار کے زخمی ہونے کی اطلاع ہے

۲۰۲۵/۲/۱۲
ولایت جنوبی وزیرستان کی تحصیل سراروغہ کے علاقے مرغی بند میں مجاہدین کے اسنائپر حملے میں ایک ایف سی اہلکار ہلاک ہوا تھا

۲۰۲۵/۲/۱۲
ولایت شمالی وزیرستان کی تحصیل میرانشاہ کے علاقے سپلگہ میں واقع فوجی پوسٹ پر مجاہدین کے اسنائپر حملے میں ایک عدد سیکیورٹی کیمرہ تخریب کا نشانہ بنا

۲۰۲۵/۲/۱۲
ولایت شمالی وزیرستان کی تحصیل میر علی میں «پتسی اڈہ پوسٹ» پر مجاہدین کے مارٹر حملے میں جانی نقصان کی اطلاع ہے۔

۲۰۲۵/۲/۱۲
ولایت شمالی وزیرستان کی تحصیل میر علی میں » حسو خیل پُل پوسٹ» پر مجاہدین کے مارٹر حملے میں جانی ومالی نقصان کی اطلاع ہے۔

۲۰۲۵/۲/۱۲
ولایت ڈی آئی خان کی تحصیل کلاچی میں مجاہدین نے فوجی مرکزاور پولیس چیک پوسٹ کو مارٹر حملے کا نشانہ بنایا جس میں ہلاکتوں کی اطلاع ہے

۲۰۲۵/۲/۱۲
ولایت ٹانک کی تحصیل گومل کے کوٹ اعظم چوکی پر مجاہدین کے اسنائپر حملے میں ایک بڑا سیکیورٹی کیمرہ تخریب کا نشانہ بنا

۲۰۲۵/۲/۱۲
ولایت شمالی وزیرستان کی تحصیل میر علی میں ششکروز مورچوں پر مجاہدین نے دہشکہ کے ذریعے حملہ کیا جس میں جانی نقصان کی اطلاع ہے

۲۰۲۵/۲/۱۲
ولایت جنوبی وزیرستان کی تحصیل سراروغہ، مرغی بند کے علاقے میں مجاہدین کے حملے میں دو اہلکار ہلاک ہوئے جبکہ ایک زخمی ہوا

۲۰۲۵/۲/۱۳

ولایت شمالی وزیرستان کی تحصیل گڑیوم کے علاقے کاکا خیل اور اسکے مضافات میں مجاہدین اور فوج کے درمیان گھمسان کی لڑائی ہوئی جو سہ پہر ساڑھے تین بجے حتم ہوئی، اس جنگ میں چھ فوجی اہلکار ہلاک ہوئے جبکہ دو مجاہد ساتھی، دیوانہ اور ترابی بھی اس جنگ میں شہید ہوئے۔ دیگر مجاہدین مکمل طور پر محفوظ رہے۔

۲۰۲۵/۲/۱۳

ولایت خیبر کی تحصیل باڑہ کے علاقے تیراہ آدم خیل میں آرمی پوسٹ پر مجاہدین کے اسنائپر حملے میں ایک فوجی اہلکار ہلاک ہوا جبکہ ایک گاڑی بھی تخریب ہوئی، مجاہدین ذرائع کے مطابق یہ وہی اکمالاتی قافلہ ہے جو کئی دن سے مجاہدین کے محاصرے میں ہے۔

۲۰۲۵/۲/۱۳

ولایت اورکزئی کی تحصیل ہنگو کے علاقے نوی ڈنڈ میں ایف سی اہلکاروں نے مجاہدین پر کمین مارنے کی کوشش کی، مجاہدین نے جوابی کارروائی کرتے ہوئے دو اہلکاروں کو زخمی کردیا اور بحفاظت نکلنے میں کامیاب ہوئے

۲۰۲۵/۲/۱۳

ولایت ٹانک کی تحصیل جنڈولہ کے سُرکلی قلعہ پر مجاہدین کے اسنائپر حملے میں ایک فوجی اہلکار ہلاک اور ایک بڑا سیکیورٹی کیمرہ تخریب کا نشانہ بنا

۲۰۲۵/۲/۱۳

ولایت جنوبی وزیرستان کی تحصیل سراروغہ کے علاقے سپینکئ رغزئ میں مجاہدین نے لیزرگن سے حملہ کرکے ایک فوجی اہلکار کو ہلاک کردیا، اوراس کے بعد جی ایل اور پیکا سے حملہ کیا جس میں مزید ہلاکتوں کی اطلاع ہے

۲۰۲۵/۲/۱۴

ولایت شمالی وزیرستان کی تحصیل غلام خان کے علاقے موسترىل میں واقع فوجی پوسٹ پر مجاہدین کے لیزرگن حملے میں ایک سیکیورٹی کیمرہ تخریب ہوا

۲۰۲۵/۲/۱۴

ولایت جنوبی وزیرستان کی تحصیل شکتوئی کے گاؤں شگہ بنگش خیل میں فوجی قلعے پر باڑ لگانے والے اہلکاروں پر مجاہدین نے حملہ کیا جس میں پانچ اہلکار ہلاک اور متعدد زخمی ہوئے، مجاہدین ذرائع کے مطابق فوج لاشوں اور زخمیوں کو عصر تک ہیلی کاپٹر کے ذریعے منتقل کرتے رہے

۲۰۲۵/۲/۱۵

ولایت خیبر کی تحصیل باڑہ کے علاقے تیراہ میدان میں مجاہدین نے نظر سر پوسٹ پر ہلکے اور بھاری ہتھیاروں سے حملہ کیا جس میں ہلاکتوں کی اطلاع ہے، جبکہ اسی دوران اسنائپر حملوں میں دو فوجی ہلاک ہوئے

۲۰۲۵/۲/۱۵

ولایت شمالی وزیرستان کی تحصیل میرانشاہ کے علاقے تپی میں رائل انڈین آرمی نے مجاہدین پر بڑے پیمانے پر چھاپہ مارا، فوج نے علاقے کو چاروں طرف سے محاصرہ کی کوشش کی مگر معمول کی طرح مجاہدین نے بھی فوج پر جوابی حملے شروع کیئے۔ جس میں ایک گاڑی تخریب کا نشانہ بنی ہے جبکہ جنگ ابھی بھی جاری ہے فوج کی بہت سی گاڑیاں مجاہدین کے محاصرے میں رہیں اور فوج نکلنے کی کوشش کرتی رہی۔

۲۰۲۵/۲/۱۵

ولایت ڈی آئی خان کی تحصیل کلاچی گاؤں لونی میں مجاہدین نے فوجی مورچے کو مارٹر حملے کا نشانہ بنایا جسمیں ہلاکتوں کی اطلاع ہے

۲۰۲۵/۲/۱۵

ولایت شمالی وزیرستان کی تحصیل میرانشاہ کے علاقے تپی میں جاری جنگ اور موصول رپورٹس کے مطابق تپی کے علاقے میں صبح

سے جاری جنگ میں دس فوجی اہلکار ہلاک اور سات زخمی ہوئے۔ اس جنگ میں ایک مجاہد ساتھی بھی شہید ہوا۔ مجاہدین نے ٹینک کو بھی اپنی گرفت میں لے لیا تھا لیکن قومی مشران کی اصرار پر مذاکرات کے نتیجے میں مجاہد کی لاش کے بدلے ٹینک واپس کر دیا گیا، فوجیوں کی لاشیں آخر تک دریائے ٹوچی میں پڑیں تھیں۔

۲۰۲۵/۲/۱۵

ولایت خیبر کی تحصیل باڑہ کے علاقے تیراہ شلوبر زیارت سر (ٹنڈی پوسٹ) پر مجاہدین نے اسنائپر سے حملہ کیا اس کے بعد مدد کے لئے آنے والی گاڑیوں پر گھات لگا کر حملہ کیا جس میں ہلاکتوں اور زخمیوں کی اطلاع ملی۔

۲۰۲۵/۲/۱۶

ولایت خیبر کی تحصیل باڑہ کے علاقے تیراہ بھوٹان آرمی پوسٹ پر مجاہدین نے ہلکے اور بھاری ہتھیاروں سے حملہ کیا جس میں ہلاکتوں کی اطلاع ہے

۲۰۲۵/۲/۱۶

ولایت جنوبی وزیرستان کی تحصیل شکئی کے تھانہ شکئی پر مجاہدین نے حملہ کیا جس میں پولیس کا ایک اہلکار ہلاک اور کئی دیگر زخمی ہوئے جن میں تین کی حالت تشویشناک تھی، اس کاروائی میں ایک سیکیورٹی کیمرا اور پولیس کی گاڑیوں کو بھی شدید نقصان پہنچا۔

۲۰۲۵/۲/۱۶

ولایت جنوبی وزیرستان کی تحصیل تیارزہ میں کاروان منزہ گیٹ پر مجاہدین کی کارروائی میں دو اہلکار ہلاک ہوئے۔

۲۰۲۵/۲/۱۶

ولایت جنوبی وزیرستان کی تحصیل تیارزہ کی تین الگ الگ چیک پوسٹوں پر حملوں میں ایک اہلکار ہلاک اور دیگر کئی کے زخمی ہونے کی اطلاع ہے

۲۰۲۵/۲/۱۶

ولایت جنوبی وزیرستان کی تحصیل تیارزہ کے علاقے کاروان منزہ کے جنگل میں واقعہ چیک پوسٹ پر حملے میں بھی ہلاکتوں کی اطلاع ہے

۲۰۲۵/۲/۱۶

ولایت جنوبی وزیرستان کی تحصیل شکتوئی کے علاقے زانگاڑہ (بیجلی نارے) میں مجاہدین کے اسنائپر حملے میں ایک فوجی اہلکار ہلاک ہوا۔

۲۰۲۵/۲/۱۶

ولایت جنوبی وزیرستان کی تحصیل شکتوئی
کے علاقے بنگش خیل قلعے پر اسنائپر کے ذریعے حملہ کیا گیا جس میں ایک اہلکار ہلاک ہوا۔

۲۰۲۵/۲/۱۷

ولایت ڈی آئی خان کی تحصیل کلاچی کے علاقے لونی پل پر مجاہدین نے فوجی قافلے کو گھات اور مائن حملے کا نشانہ بنایا جس میں فوج کی ایک بکتر بند گاڑی اور ٹینک مکمل تخریب کا نشانہ بنیں جس میں سات فوجی اہلکار موقع پر ہلاک اور دیگر زخمی ہوئے، مجاہدین ذرائع کے مطابق یہ کارروائی اپنے شہید قائد اور والی ڈیرہ اسماعیل خان محترم ثاقب گنڈاپور شہید رحمہ اللہ کے انتقام میں کی گئی ہے۔

۲۰۲۵/۲/۱۷

ولایت جنوبی وزیرستان کی تحصیل تیارزہ کے علاقے کاروان منزہ میں مجاہدین نے پانچ مختلف پوسٹوں پر ہلکے اور بھاری اسلحے سے حملہ کیا جس میں فوج کے جانی و مالی نقصان کی اطلاع ہے۔

۲۰۲۵/۲/۱۷

ولایت کرم کی تحصیل ڈوگر میں مجاہدین نے ایف سی چیک پوسٹ کو مکمل طور پر تخریب کا نشانہ بنایا

۲۰۲۵/۲/۱۷

ولایت کرم کی تحصیل ڈوگر کے علاقے تورغر کلی میں مجاہدین نے

ٹی آئی اے (طالبان انٹیلیجنس ایجنسی) کی نشاندہی پر حکومتی جاسوس عبد اللطیف ولد سید کمال کو گرفتار کرکے نامعلوم مقام پر منتقل کردیا، ملزم نے اعتراف جرم بھی کرلیا تاہم مجاہدین نے علاقے کے مشران کی ضمانت پر اس شرط کے ساتھ رہا کیا کہ آئندہ کسی قسم کی طالب مخالف سرگرمیوں میں حصہ نہیں لیں گے ۔

۲۰۲۵/۲/۱۷

ولایت جنوبی وزیرستان کی تحصیل اعظم ورسک کے علاقے سرہ غوڑہ میں رائل انڈین آرمی نے تین اطراف سے مجاہدین کے ایک مرکز پر چھاپہ مارا، مجاہدین نے جوابی کارروائی کرتے ہوئے گھمسان کی جنگ لڑی اور تینوں اطراف سے فوج کا حملہ پسپا کیا۔
جھڑپوں میں فوج کے جانی نقصان کی اطلاع ہے

۲۰۲۵/۲/۱۸

ولایت باجوڑ کی تحصیل لوئی ماموند کے علاقے کمر سر میں واقع چیک پوسٹ پر مجاہدین نے حملہ کیا جس میں جانی نقصان کی اطلاع ہے

۲۰۲۵/۲/۱۸

ولایت جنوبی وزیرستان کی تحصیل سراروغہ میں مجاہدین کے حملے میں ایک عدد سیکیورٹی کیمرا تخریب ہوا۔

۲۰۲۵/۲/۱۸

ولایت جنوبی وزیرستان کی تحصیل اعظم ورسک میں رائل انڈین آرمی کے ناکام چھاپے میں ایک اہلکار ہلاک اور ایک زخمی ہوا تھا جبکہ ایک عدد گاڑی بھی تخریب ہوئی۔

۲۰۲۵/۲/۱۸

ولایت باجوڑ کی تحصیل ناوگئ کے علاقے چارمنگ ھاشم سر میں مجاہدین نے رائل انڈین آرمی کا ایک ڈرون مار گرایا۔

۲۰۲۵/۲/۱۹

ولایت مہمند کی تحصیل پنڈیالئ کے علاقے دویزی میں واقع شاتی پوسٹ اور اسکی دفاعی پوسٹ پر مجاہدین نے لیزر گن سمیت ہلکے اور بھاری ہتھیاروں سے حملہ کرکے کئی ایف سی اہلکاروں کو ہلاک و زخمی کردیا

۲۰۲۵/۲/۱۹

ولایت ڈی آئی خان کی تحصیل کلاچی میں مجاہدین نے رائل انڈین آرمی کے آلہ کار زبیر کو گرفتار کیا اور اقرار جرم کے بعد شرعی قضا کے فیصلے کے مطابق اس کو قتل کیا۔

۲۰۲۵/۲/۲۰

ولایت باجوڑ کی تحصیل لوئی ماموند میں فوج اور مجاہدین کا آمنا سامنا ہوا، مجاہدین نے بروقت کارروائی کرتے ہوئے ایک اہلکار کو ہلاک اور ایک کو زخمی کردیا جبکہ تمام مجاہدین محفوظ رہے

۲۰۲۵/۲/۲۰

ولایت باجوڑ کی تحصیل ناوگئ کے علاقے خرڑی کمانگرہ میں مجاہدین اور رائل انڈین آرمی کے درمیان جھڑپ ہوئی جس کے نتیجے میں چار اہلکار ہلاک ہوئے جبکہ ایک زخمی ہوا مجاہدین نے ایک عدد کلاشنکوف بھی حاصل کی۔

۲۰۲۵/۲/۲۱

ولایت دیر لوئر کی تحصیل جندول میں رائل انڈین آرمی کے پوسٹ پر مجاہدین نے جی ایل اور دیگر اسلحے سے حملہ کیا جس میں ایک اہلکار ہلاک اور ایک زخمی ہوا۔

۲۰۲۵/۲/۲۱

ولایت ٹانک کی تحصیل ٹانک کے علاقے شادی خیل میں رائل انڈین آرمی کے پوسٹ پر مجاہدین نے اسنائپر اور دیگر اسلحے سے حملہ کیا جس میں جانی نقصان کی اطلاع ہے

۲۰۲۵/۲/۲۱

ولایت جنوبی وزیرستان کی تحصیل شکتوئی کے علاقے پیاڑہ (میرا گاؤں) میں واقع پوسٹ پر مجاہدین کے اسنائپر حملے میں ایک فوجی

اہلکار ہلاک اور ایک زخمی ہوا۔

۲۰۲۵/۲/۲۱

ولایت پشاور کے علاقے شاہ عالم ڈگ ناگمان میں مجاہدین کے ٹارگٹڈ حملے میں ایک اے ایس آئی پولیس اہلکار صفی اللہ ولد بسم اللہ ہلاک ہوگیا تھا

۲۰۲۵/۲/۲۲

ولایت خیبر کے علاقے میدان بھوٹان شریف میں واقع ایف سی چیک پوسٹ پر حی ایل اور دیگر اسلحے سے مجاہدین نے حملہ کیا۔ جس میں جانی نقصان کی اطلاع ہے ۔

۲۰۲۵/۲/۲۲

ولایت خیبر کے علاقے میدان بھوٹان میں ایک اور حملے میں فوجی پوسٹ کے لئے پانی لیجانے والے ٹینکر اور اہلکاروں پر مجاہدین نے حملہ کیا جس میں دو فوجی اہلکار ہلاک ہوئے ۔

۲۰۲۵/۲/۲۲

ولایت شمالی وزیرستان کی تحصیل میرانشاہ کے بازار میں مجاہدین نے فوجی کینٹین کو سامان لے جانے والی رکشہ میں مائن نصب کرکے بلاسٹ کی جس کے نتیجے میں ایک پولیس اور ایک فوجی اہلکار ہلاک جبکہ دو فوجی اہلکار زخمی ہوئے، مجاہدین ذرائع کے مطابق یہ کارروائی گڑیوم میں شہید ہونے والے مجاہدین ترابی اور مجاہد کے انتقام کے سلسلے میں کی گئی۔

۲۰۲۵/۲/۲۲

ولایت ٹانک کی تحصیل گومل کے علاقے کوٹ اعظم کلی میں ایف سی اہلکاروں نے مجاہدین پر چھاپہ مارا، مجاہدین نے جوابی کارروائی کرتے ہوئے چھاپے کو ناکام بنا دیا اور بحفاظت نکلنے میں کامیاب ہوئے ،جھڑپ میں ایف سی کا ایک اہلکار ہلاک ہوا ۔

۲۰۲۵/۲/۲۲

ولایت ٹانک کی تحصیل ٹانک کے عمر خان کلی میں فوجی مورچے پر مجاہدین کے اسنائپر حملے میں ایک فوجی اہلکار ہلاک ہوا جبکہ ایک بڑا سیکیورٹی کیمرہ بھی تخریب کا نشانہ بنا ۔

۲۰۲۵/۲/۲۳

ولایت خیبر کی تحصیل باڑہ کے علاقے تیراہ شلوبر ٹنڈی سر پوسٹ پر مجاہدین کے لیزر گن حملے میں ایک فوجی اہلکار ہلاک ہوا۔

۲۰۲۵/۲/۲۳

ولایت خیبر نوے باغ کے علاقے بزرگ ناکے میں چھاپے کی نیت سے آنے والی رائل انڈین آرمی کے ساتھ دست بدست لڑائی میں ۷ فوجی ہلاک اور کئی زخمی ہوئے ہلاک اہلکاروں کی لاشیں کافی دیر میدان جنگ میں پڑی رہیں، اطلاعات کے مطابق ایک فوجی ٹرک آگ کی لپیٹ میں آگیا، جس میں ہلاکتوں کی اطلاع ہے،اسنائپر شوٹرز کے حملوں میں بھی کئی اہلکار ہلاک و زخمی ہوئے، باقی قافلہ کافی دیر تک مجاہدین کے محاصرے میں رہا، قافلے کو محاصرے سے نکالنے کے لئے گن شپ ہیلی کاپٹر کا بھی استعمال کیا گیا۔

۲۰۲۵/۲/۲۳

ولایت جنوبی وزیرستان کی تحصیل سراروغہ کے علاقے سرکئ منزکئ میں مجاہدین کے اسنائپر حملے میں ایک کیمرہ تخریب ہوا۔

۲۰۲۵/۲/۲۳

ولایتِ شمالی وزیرستان کی تحصیل میر علی کے علاقے شیراتلہ بوبلی میں زارماری پمپ کے قریب فوج کی ۷ گاڑیوں پر مشتمل قافلے پر مجاہدین نے گھات لگا کر حملہ کیا جس میں ۹ فوجی اہلکار ہلاک اور گیارہ زخمی ہوئے۔ حملے میں ایک عدد گاڑی راکٹ لانچر کے ذریعے مکمل طور پر جل کر خاکستر ہوئی ۔

۲۰۲۵/۲/۲۳

ولایت بنوں بکاخیل تحصیل کے علاقے جانی خیل خواجہ درخیل میں

فوج کی ٦ گاڑیوں پر مشتمل قافلے پر مجاہدین نے جی ایل اور دیگر اسلحے سے گھات حملہ کیا جس میں دو گاڑیاں تخریب ہوئیں جبکہ حملے میں جانی نقصان کی بھی اطلاع ہے۔

۲۰۲۵/۲/۲۳

ولایت ڈی آئی کی تحصیل درابن میں مجاہدین نے چھاپے کی نیت سے آنے والی فوج کے ایک کانوائے پر حملہ کیا جو ایک گھنٹہ تک جاری رہا جس میں متعدد اہلکار ہلاک و زخمی ہوئے، اس کارروائی میں چار مجاہد ساتھی بھی شہید ہوئے ۔

۲۰۲۵/۲/۲۳

ولایت جنوبی وزیرستان کی تحصیل سراروغہ کے وچہ خوڑہ والہ میں مجاہدین کے اسنائپر حملے میں ایک فوجی اہلکار ہلاک ہوا

۲۰۲۵/۲/۲۳

ولایت پشاور کی تحصیل بڈھ بیر میں ارمڑ ارنڈو تھانے پر مجاہدین نے لیزر گن سے حملہ کر کے لائٹس اور کیمرے کو تخریب کا نشانہ بنایا

۲۰۲۵/۲/۲۳

ولایت شمالی وزیرستان کی تحصیل میرانشاہ کے علاقے تپی میں «بوش پیکٹ» پر مجاہدین کے اسنائپر حملے میں ایک فوجی اہلکار زخمی ہوا، جبکہ دو عدد سیکیورٹی کیمرے، دو عدد انٹر نیٹ بوسٹرز اور ایک عدد شمسی پلانٹ بھی تخریب کا نشانہ بنا۔

۲۰۲۵/۲/۲۳

ولایت شمالی وزیرستان کی تحصیل شیواکی سپری فوجی پوسٹ پر حملے میں جانی و مالی نقصان کی اطلاع ہے

۲۰۲۵/۲/۲۳

ولایت شمالی وزیرستان کی تحصیل شیواکی بلند خیلو پوسٹ پر بھی حملے میں جانی کی اطلاع ملی۔

۲۰۲۵/۲/۲۳

ولایت شمالی وزیرستان کی تحصیل شیواکی تودہ چینہ نامی فوجی پوسٹ پر بھی مجاہدین نے جی ایل وغیرہ سے حملے کیئے جس میں جانی و مالی نقصان کی اطلاع ملی۔

۲۰۲۵/۲/۲۳

ولایت ڈی آئی خان کی تحصیل کلاچی کے گاؤں لونی میں مجاہدین نے فوجی مرکز پہ اسنائپر سے حملہ کیا جس میں ایک سیکیورٹی کیمرہ تخریب کا نشانہ بنایا اس کے بعد نارنجک کے گولے بھی داغے جو عین وسط میں لگے جس میں ہلاک وزخمی کی اطلاع ہے، فوج نے حسب معمول عوام الناس پر فائرنگ شروع کردی جس سے ایک راہ گیر شہید ہوا اور متعدد زخمی ہوئے

۲۰۲۵/۲/۲۳

ولایت ٹانک کی تحصیل ٹانک میں شاہ عالم چوکی کے حدود میں مجاہدین نے فوجی کانوائے پر اسنائپر سے حملہ کیا جس میں دو سیکیورٹی اہلکار زخمی ہوئے

۲۰۲۵/۲/۲۴

ولایت جنوبی وزیرستان کی تحصیل بدر میں سلہ روغہ قلعے پر مجاہدین نے میزائیل فائر کیئے جو قلعے کے عین وسط میں لگے، جس میں جانی و مالی نقصان کی اطلاع ہے

۲۰۲۵/۲/۲۴

ولایت بنوں کی تحصیل بکاخیل کے علاقے سرخاوری میں سی پیک روڈ پر رائل انڈین آرمی کی دو گاڑیوں پر مجاہدین نے گھات لگا کر حملہ کیا جس کے نتیجے میں متعدد اہلکاروں کی ہلاکت اور زخمی ہونے کی اطلاع ہے

۲۰۲۵/۲/۲۴

ولایت ٹانک کی تحصیل ٹانک صابر چوکی پر مجاہدین نے اسنائپر سے حملہ کیا جس میں ایک پولیس اہلکار کے ہلاک ہونے کی اطلاع ہے۔

۲۰۲۵/۲/۲۴
ولایت خیبر کی تحصیل باڑہ کے علاقے تیراہ سیڑے کنڈو البدر پوسٹ پر مجاہدین کے اسنائپر حملے میں ایک بڑا سیکیورٹی کیمرہ تخریب ہوا۔

۲۰۲۵/۲/۲۴
ولایت جنوبی وزیرستان کی تحصیل تیارزہ میں مجاہدین نے دو مختلف کارروائیوں میں رفعت اللہ ولد راز خان (این ایل آئی) اور عصمت اللہ ولد عاشق خان (این ایل آئی) یونٹ میرانشاہ کو گرفتار کر کے نامعلوم مقام پر منتقل کردیا

۲۰۲۵/۲/۲۴
ولایت خیبر کی تحصیل باڑہ کے علاقے تیراہ آدم خیل میں ایف سی پوسٹ پر مجاہدین کے اسنائپر حملے میں ایک ایف سی اہلکار ہلاک ہوا۔

۲۰۲۵/۲/۲۴
ولایت پنجاب جنوبی تونسہ شریف میں طالبان انٹیلیجنس ایجنسی (ٹی آئی اے) نے حاضر سروس آئی ایس آئی اہلکار شاہ زیب ولد عبد الجبار کو تحقیقات کے بعد قضاء کے حکم پر قتل کردیا۔

۲۰۲۵/۲/۲۵
ولایت شمالی وزیرستان کی تحصیل میر علی کے علاقے حسوخیل میں مجاہدین گشت پر تھے کہ انہیں اطلاع ملی کہ "حسوخیل پُل پوسٹ" سے فوج چھاپے کی ارادے سے نکلی ہے، مجاہدین نے رات ساڑھے گیارہ بجے سڑک پر ہی ان پر گھات لگا کر حملہ کیا جس سے فوج پسپا ہوئی۔ رات ایک بجے کے وقت مجاہدین نے پھر ان پر حملہ کیا، نتیجتاً فوج کا چھاپہ ناکام ہوگیا۔ حملے میں لیزر گن، راکٹ لانچرز اور پیکا کا استعمال کیا گیا جس میں فوج کے جانی و مالی نقصان کی اطلاع ہے۔
فوج نے حسب معمول عام آبادی پر گولہ باری کی۔

۲۰۲۵/۲/۲۵
ولایت پشاور متھرا کے علاقے خار پیر بالا میں واقع تھانے پر مجاہدین نے لیزر گن، کلاشنکوف اور ہینڈ گرینیڈ سے حملہ کیا جس میں دو پولیس اہلکار زخمی ہوئے۔

۲۰۲۵/۲/۲۵
ولایت ڈی آئی خان کی تحصیل پروآ کے علاقے کھوی بہارہ میں رائل انڈین آرمی نے مجاہدین پر چھاپہ مارنے کی کوشش کی، مجاہدین نے جوابی کارروائی کی، جنگ عصر تک وقفے وقفے سے جاری رہی جس سے فوج کا چھاپہ ناکام ہوا۔ مجاہدین ذرائع کے مطابق اس کارروائی میں وہ محفوظ رہے جبکہ فوج کے جانی نقصان کی اطلاع ہے۔

۲۰۲۵/۲/۲۶
ولایت بنوں تحصیل بکاخیل میں مجاہدین نے زونی خیل میں رائل انڈین آرمی کے قرارگاہ پر اسنائپر سے حملہ کیا جس میں ایک عدد تھرمل کیمرہ تخریب کا نشانہ بنایا۔

۲۰۲۵/۲/۲۷
ولایت جنوبی وزیرستان کی تحصیل شکتوئی کے علاقے پیاژہ میرہ گاؤں میں مجاہدین کے اسنائپر حملے میں ایک اہلکار ہلاک اور ایک زخمی ہوا۔

۲۰۲۵/۲/۲۷
ولایت جنوبی وزیرستان کی تحصیل شکتوئی کے علاقے بند خیل قلعہ پر بھی پیکا وغیرہ سے حملہ کیا گیا، جس میں اہلکاروں کے ہلاک و زخمی ہونے کی اطلاع ہے۔

۲۰۲۵/۲/۲۷
ولایت جنوبی وزیرستان کی تحصیل شکتوئی کے علاقے میں تیسرا حملہ اسی گاؤں میں غوڑہ سر پوسٹ پر کیا گیا۔ جس میں اہلکاروں کے ہلاک و زخمی ہونے کی اطلاع ہے۔

۲۰۲۵/۲/۲۷

ولایت جنوبی وزیرستان کی تحصیل شکتوئی کے علاقے میں چوتھا حملہ بھی پیاڑہ ہی کے علاقے رغزئی میں کیا گیا جس میں اہلکاروں کے ہلاک وزخمی ہونے کی اطلاع ہے۔

۲۰۲۵/۲/۲۷

ولایت پشاور کی تحصیل ایف آر پشاور کے علاقے حسن خیل میں مجاہدین اور فوج کے درمیان جھڑپ ہوئی جس میں فوج کے کئی اہلکار ہلاک ہوئے جبکہ مجاہدین بحفاظت نکلنے میں کامیاب ہوئے۔

۲۰۲۵/۲/۲۷

ولایت جنوبی وزیرستان کی تحصیل تیارزہ کے علاقے خیسورہ میں وزی قلعہ پر مجاہدین نے حملہ کیا جس میں دو فوجی اہلکار ہلاک ہوئے اور ایک زخمی ہوا۔

۲۰۲۵/۲/۲۷

ولایت شمالی وزیرستان کی تحصیل میر علی میں فوجی پوسٹ پر مجاہدین نے جی ایل کے ذریعے حملہ کیا جس میں ایک فوجی اہلکار ہلاک اور ایک زخمی ہوا۔

۲۰۲۵/۲/۲۷

ولایت خیبر کی تحصیل باڑہ کے علاقے تیراہ آدم خیل میں مختلف مقامات پر مجاہدین نے فوجی اہلکاروں کو اسنائپر کے ذریعے حملے کا نشانہ بنایا جس میں چار فوجی اہلکار ہلاک اور دو زخمی ہوئے۔

۲۰۲۵/۲/۲۷

ولایت بنوں، تحصیل بکا خیل کے علاقے زونی خیل پیر پُل پر مجاہدین نے رائل انڈین آرمی پر اسنائپر سے حملہ کر کے ایک فوجی اہلکار کو ہلاک کر دیا جبکہ ایک سیکیورٹی کیمرہ بھی تخریب کا نشانہ بنایا۔

۲۰۲۵/۲/۲۷

ولایت کرم، ولسوالی صدہ کے گاؤں غوائی غاڑہ میں ایف سی کی زیر تعمیر پوسٹ پر طالبان نے حملہ کیا جو دو گھنٹے تک جاری رہا جس میں ۵ ایف سی اہلکار ہلاک اور ۳ زخمی ہوئے۔

۲۰۲۵/۲/۲۸

ولایت ڈی آئی خان کی تحصیل پروآ کے علاقے کھوئی بہارہ میں چھاپے کی نیت سے آنے والی فوج پر مجاہدین نے اسنائپر وغیرہ سے حملہ کیا جس میں ہلاک وزخمی کی اطلاع ہے جبکہ چھاپہ ناکام ہوا، جھڑپ میں مجاہدین نے ایک ڈرون بھی مار گرایا۔

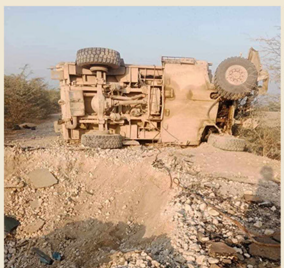
دشمنوں پر قہر ڈھانے کا نیا انداز ہے
ہیں شرارے سب کی آنکھیں ہر جواں شہباز ہے
چھاگئے ہیں اہلِ خندق ہر طرف آواز ہے
اور اہلِ شر کی بربادی کا اب آغاز ہے
اہلِ دل کا قافلہ مضبوط ہے یک جان ہے
ضربِ خندق کی نئی تنفیذ کا اعلان ہے

صبح دم سے مستعد ہیں شیر لڑنے کے لیے
ہاں سگانِ اہلِ باطل پر جھپٹنے کے لیے
غلبۂ اہلِ ستم کو پست کرنے کے لیے
رایتِ علم و یقیں کو ثبت کرنے کے لیے
اور سپہ سالار عکسِ بوذر و سلمان ہے
ضربِ خندق کی نئی تنفیذ کا اعلان ہے

دیکھنا مردانِ حُر کو ہے تو میدانوں میں دیکھ
جوہرِ انسانیت ان سوختہ جانوں میں دیکھ
اہلِ حق اہلِ رضا کو جاکے زندانوں میں دیکھ
عشق کے سرِ نہاں کو جلتے پروانوں میں دیکھ
دیکھو اہلِ عزم کا کتنا قوی ایمان ہے
ضربِ خندق کی نئی تنفیذ کا اعلان ہے

ہاں پہاڑوں سے اتر کر شاہ راہوں کی طرف
آرہے ہیں اہلِ ہمت رزم گاہوں کی طرف
بڑھ رہی ہے تیغِ ایماں کج کلاہوں کی طرف
اہلِ شر اہلِ جفا کے سربراہوں کی طرف
ظالموں کا اب مقدر موسمِ حرمان ہے
ضربِ خندق کی نئی تنفیذ کا اعلان ہے



دل میں اک طوفان آنکھوں میں شرر پیدا کرو۔
نوجوانوں اٹھو ، اسبابِ ظفر پیدا کر
رات کے تاریک سینے سے سحر پیدا کرو
ہاں نظر شاہیں کی چیتے کا جگر پیدا کرو
خندقیں کھودو اڑاؤ گاڑیاں طوفاں بنو
اور اپنی قوم کے دکھ درد کا درماں بنو

تیز تر اب خیر و شر کا معرکہ ہونے کو ہے
اہلِ غیرت کا یہاں پھر غلغلہ ہونے کو ہے
جانثاری کا وفا کا فرض ادا ہونے کو ہے
کفر کا الحاد کا قصہ فنا ہونے کو ہے
ضربِ خندق کی نئی پھر ابتدا ہونے کو ہے
منتشر پھر لشکرِ اہلِ جفا ہونے کو ہے

پاک میں پھر غلبۂ اہلِ حرم ہونے کو ہے
یعنی دنیا اہلِ شر کی زیرو بم ہونے کو ہے
سرنگوں اب رایتِ اہلِ ستم ہونے کو ہے
اور بالا اہلِ تقویٰ کا علم ہونے کو ہے
ضربِ خندق کی نئی پھر ابتدا ہونے کو ہے
منتشر پھر لشکرِ اہلِ جفا ہونے کو ہے

ہاں فرازِ کوہ سے اترے ہیں ابطالِ جری
مچ گئی ہے لشکرِ باطل میں دیکھو ابتری
ہیں براہیمی جواں ، اور ہیں بتان آزری
ظالموں پر پڑ رہی ہے روز ضربِ حیدری
ضربِ خندق کی نئی پھر ابتدا ہونے کو ہے
منتشر پھر لشکرِ اہلِ جفا ہونے کو ہے

دستِ ظالم توڑ دو اور چھین لو تیغِ جفا
چھین لو اہلِ ریا سے تاج و دستار و کلا
کب تلک ماتم گزاری کب تلک آہ و بکا
آؤ جلدی جا نہ پائے اہلِ حق کا قافلہ
نوجوانوں تم ہو ملت کی امیدوں کا دیا
بے کسوں کا اور مظلوموں کا تم کو آسرا
ڈھل چکا ہے وقت اور واجب قضا ہونے کو ہے
حق و باطل میں دوبارہ کربلا ہونے کو ہے
ضربِ خندق کی نئی پھر ابتدا ہونے کو ہے
منتشر پھر لشکرِ اہلِ جفا ہونے کو ہے

ابوابراہیم